برقی آلات

خالد خان یوسفزئی

جامعہ کامسیٹ، اسلام آباد
khalidyousafzai@comsats.edu.pk

عنوان

0.8.3

باب 5

گھومتے مشین کے بنیادی اصول

اس باب میں مختلف گھومتے مشینوں کے بنیادی اصولوں پر غور کیا جائے گا۔ظاہری طور پر مختلف مشین ایک ہی قسم کے اصولوں پر کام کرتے ہیں جنہیں اس باب میں اکٹھا کیا گیا ہے۔

5.1 قانون فیراڈے

قانون فیراڈے[1] کے تحت جب بھی کسی لچھے کا ارتباط بہاو λ وقت کے ساتھ تبدیل ہو، اس لچھے میں برقی دباو پیدا ہو گا:

$$e = \frac{\partial \lambda}{\partial t} = N \frac{\partial \phi}{\partial t} \tag{5.1}$$

چونکہ ہمیں برقی دباو کی قیمت نا کہ اس کے $\mp$ سے دلچسپی ہے لہٰذا اس مساوات میں منفی کی علامت کو نظر انداز کیا گیا ہے۔

گھومتے مشین میں ارتباط بہاو کی تبدیلی مختلف طریقوں سے پیدا کی جا سکتی ہے۔مثلاً لچھے کو ساکن مقناطیسی بہاو میں گھما کر یا ساکن لچھے میں مقناطیس گھما کر، وغیرہ وغیرہ۔

[1] Faraday's law

ان برقی مشینوں میں لچھے مقناطیسی قالب[2] پر لپیٹے جاتے ہیں۔ اس طرح کم سے کم مقناطیسی دباو سے زیادہ سے زیادہ مقناطیسی بہاو حاصل کیا جاتا ہے اور لچھوں کے مابین مشترکہ مقناطیسی بہاو بڑھایا جاتا ہے۔ مزید قالب کی شکل تبدیل کر کہ مقناطیسی بہاو کو ضرورت کے مقام پر پہنچایا جاتا ہے۔

ان مشینوں کے قالب میں مقناطیسی بہاو وقت کے ساتھ تبدیل ہوتا ہے لٰہذا قالب میں بھنور نما برقی رو[3] پیدا ہوتا ہے۔ان بھنور نما برقی رو کو کم سے کم کرنے کی خاطر باریک لوہے کی پتری[4] تہہ در تہہ رکھ قالب بنایا جاتا ہے ۔ آپ کو یاد ہو گا، ٹرانسفارمر کا قالب بھی اسی طرح بنایا جاتا ہے۔

5.2 معاصر مشین

شکل 5.1 میں معاصر برقی جنریٹر کا ایک بنیادی شکل دکھایا گیا ہے۔ اس کے قالب میں ایک مقناطیس ہے جو کہ گھوم سکتا ہے۔ مقناطیس کا مقام اس کے میکانی زاویہ θ_m سے بتلائی جاتی ہے۔ افقی لکیر سے گھڑی کے مخالف زاویہ θ_m ناپا جاتا ہے۔

یہاں کچھ باتیں وضاحت طلب ہیں۔ اگر مقناطیس ایک مقررہ رفتار سے، فی سیکنڈ n مکمل چکر کاٹتا ہو تب ہم کہتے ہیں کہ اس مقناطیس کے گھومنے کا تعدد n ہرٹز[5] ہے۔اسی بات کو یوں بھی بیان کیا جاتا ہے کہ مقناطیس $60n$ چکر فی منٹ[6] کی رفتار سے گھوم رہا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ ایک چکر $360°$ زاویہ یا 2π ریڈیئن[7] پر مشتمل ہوتا ہے لٰہذا گھومنے کی اس رفتار کو $2\pi n$ ریڈیئن فی سیکنڈ بھی کہہ سکتے ہیں۔ یوں اگر مقناطیس f ہرٹز کی رفتار سے گھوم رہا ہو تب یہ $2\pi f$ ریڈیئن فی سیکنڈ کی رفتار سے گھومے گا جس کو ω سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

$$\omega = 2\pi f \tag{5.2}$$

اس کتاب میں گھومنے کی رفتار کو عموماً ریڈیئن فی سیکنڈ میں بیان کیا جائے گا۔

شکل 5.1 میں مشین کے دو مقناطیسی قطب ہیں، اس لئے اس کو دو قطبی مشین کہتے ہیں۔ ساکن قالب میں، اندر کی جانب دو شگاف ہیں، جن میں N چکر کا لچھا موجود ہے۔ لچھے کو a اور a' سے ظاہر کیا گیا ہے۔اس لچھے کی بنا

[2] magnetic core
[3] eddy currents
[4] laminations
[5] Hertz
[6] rounds per minute, rpm
[7] radians

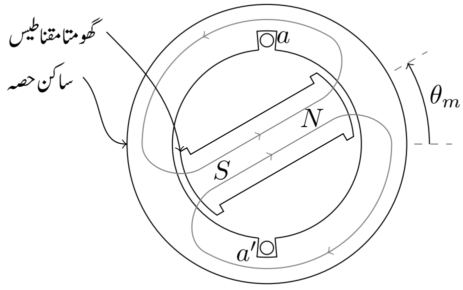

شکل 5.1: دو قطب، یک دوری معاصر جنریٹر۔

اس مشین کو ایک لچھے کا مشین بھی کہتے ہیں۔ چونکہ یہ لچھا جنریٹر کے ساکن حصہ پر پایا جاتا ہے لہٰذا یہ لچھا بھی ساکن ہو گا جس کی بنا اسے ساکن لچھا[8] کہتے ہیں۔

مقناطیس کا مقناطیسی بہاو شمالی قطب[9] N سے خارج ہو کر خلائی درز میں سے ہوتا ہوا، باہر گول قالب میں سے گزر کر، دوسرے خلائی درز میں سے ہوتا ہوا، مقناطیس کے جنوبی قطب[10] S میں داخل ہو گا۔ اس مقناطیسی بہاو کو ہلکی سیاہی کے لکیروں سے دکھایا گیا ہے۔ یہ مقناطیسی بہاو، سارا کا سارا، ساکن لچھے میں سے بھی گزرتا ہے۔ شکل 5.1 میں مقناطیس سیدھی سلاخ کی مانند دکھایا گیا ہے۔

شکل 5.2 میں مقناطیس تقریباً گول ہے اور اس کے محور کا زاویہ θ_m صفر کے برابر ہے۔ مقناطیس اور ساکن قالب کے بیچ صفر زاویہ، $\theta = 0°$، پر خلائی درز کی لمبائی کم سے کم اور نوے زاویہ، $|\theta| = 90°$، پر زیادہ سے زیادہ ہے۔ کم خلائی درز پر ہچکچاہٹ کم ہو گی جبکہ زیادہ خلائی درز پر ہچکچاہٹ زیادہ ہو گی لہٰذا $\theta = 0°$ پر خلائی درز سے زیادہ مقناطیسی بہاو گزرے گا جبکہ $\theta = 90°$ پر کم بہاو گزرے گا۔ خلائی درز کی لمبائی یوں تبدیل کی جاتی ہے کہ خلائی درز میں سائن نما مقناطیسی بہاو پیدا ہو۔ مقناطیسی بہاو مقناطیس سے قالب میں عمودی زاویہ پر داخل ہوتا ہے۔ اگر خلائی درز میں B سائن نما ہو

$$B = B_0 \cos \theta_p \tag{5.3}$$

تب کثافت مقناطیسی بہاو B صفر زاویہ $\theta_p = 0°$، پر زیادہ سے زیادہ اور نوے زاویہ، $|\theta_p| = 90°$، پر صفر ہو گی اور خلائی درز میں مقناطیسی بہاو θ_p کے ساتھ تبدیل ہو گا۔ θ_p کو مقناطیس کے شمالی قطب سے گھڑی کے مخالف

[8] stator coil
[9] north pole
[10] south pole

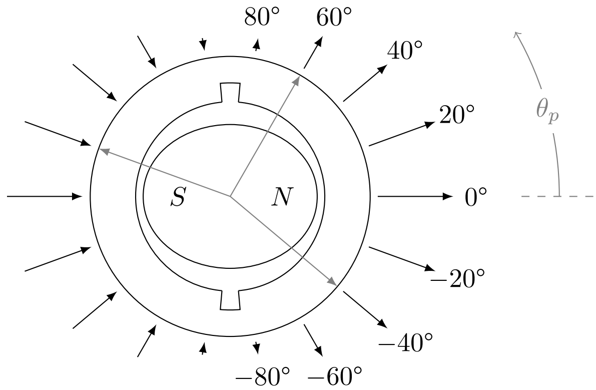

شکل 5.2: کثافتِ مقناطیسی بہاو اور زاویہ کا تبدیلی۔

رخ ناپا جاتا ہے۔ شکل 5.2 میں ساکن حصے کے باہر نوکیلی لکیروں کی لمبائی سے کثافت مقناطیسی بہاو کی مطلق قیمت اور لکیروں کے رخ سے بہاو کا رخ دکھایا گیا ہے۔اس شکل میں ہلکی سیاہی سے $-40°$، $60°$ اور $160°$ زاویوں پر رداسی رخ دکھایا گیا ہے۔زاویات $-40°$ اور $60°$ پر مقناطیسی بہاو رداسی رخ جبکہ $160°$ پر مقناطیسی بہاو رداسی رخ کے مخالف ہے۔یوں شکل 5.2 میں آدھے خلائی درز میں کثافت مقناطیسی بہاو رداسی رخ جبکہ باقی آدھے میں مخالف رداسی رخ ہو گا۔ خلائی درز میں کثافت مقناطیسی بہاو B اور θ_p کا ترسیم سائن نما ہو گا۔ شکل 5.3 میں مقناطیس دوسرے زاویہ پر دکھایا گیا ہے۔یاد رہے کثافت مقناطیسی بہاو کی مطلق قیمت مقناطیس کے شمالی قطب پر زیادہ سے زیادہ ہو گی اور شمالی قطب پر کثافت مقناطیسی بہاو رداسی رخ ہو گی۔ شکل 5.3 میں خلائی درز میں کثافتِ مقناطیسی بہاو B، زاویے θ_p اور θ_m دکھائے گئے ہیں جہاں سے درج ذیل لکھا جا سکتا ہے۔

$$
\begin{aligned}
B &= B_0 \cos \theta_p \\
\theta_p &= \theta - \theta_m
\end{aligned}
\tag{5.4}
$$

یوں درج ذیل ہو گا۔

$$B = B_0 \cos(\theta - \theta_m) \tag{5.5}$$

شکل 5.3 میں مقناطیس اور اس کا سائن نما مقناطیسی دباو پیش کیا گیا ہے۔ جیسا شکل 5.4 میں دکھایا گیا ہے، ایسے مقناطیسی دباو کو عموماً ایک سمتیہ سے ظاہر کیا جاتا ہے جہاں سمتیہ کا طول مقناطیسی دباو کا حیطہ اور سمتیہ کا رخ مقناطیس کے شمال کو ظاہر کرتا ہے۔

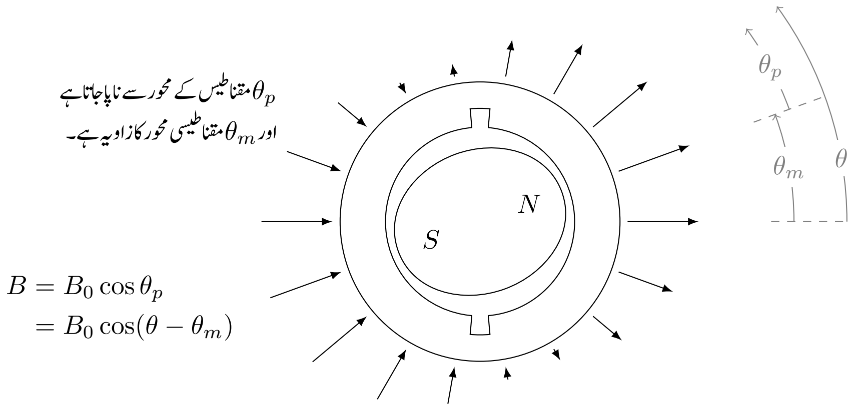

شکل 5.3: کثافت مقناطیسی بہاو اور مقناطیس کا زاویہ۔

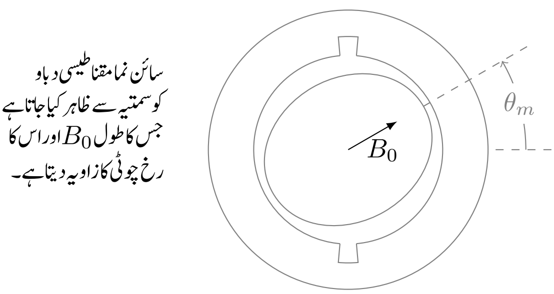

شکل 5.4: مقناطیسی دباو کو سمتیہ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

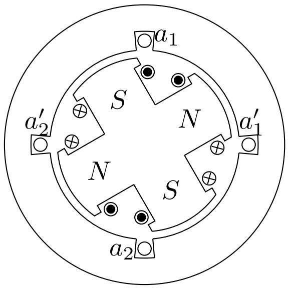

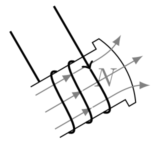

شکل 5.5: چار قطب یک دوری معاصر جنریٹر۔

شکل 5.3 میں مقناطیس کو لمحہ t_1، زاویہ $\theta_m(t_1)$ پر دکھایا گیا ہے جہاں ساکن لچھے کا ارتباط بہاو λ_θ ہے۔ اگر مقناطیس گھڑی کے مخالف رخ ایک مقررہ رفتار ω_0 سے گھوم رہا ہو تب ساکن لچھے میں اس لمحہ پر برقی دباو $e(t)$ پیدا ہو گا:

$$e(t) = \frac{\mathrm{d}\lambda_\theta}{\mathrm{d}t} \tag{5.6}$$

آدھے چکر، π ریڈیئن گھومنے کے، بعد مقناطیسی قطبین آپس میں جگہیں تبدیل کرتے ہیں، لچھے میں مقناطیسی بہاو کا رخ الٹ ہو گا، لچھے میں ارتباط بہاو $-\lambda_\theta$ اور اس میں امالی برقی دباو $-e(t)$ ہو گا۔ایک مکمل چکر بعد مقناطیس دوبارہ اسی مقام پر ہو گا جو شکل 5.3 میں دکھایا گیا ہے، ساکن لچھے کا ارتباط بہاو دوبارہ λ_θ اور اس میں امالی برقی دباو $e(t)$ ہو گا۔ یوں جب بھی مقناطیس $\theta_m = 2\pi$ میکانی زاویہ طے کرے، امالی برقی دباو کے برقی زاویہ میں $\theta_e = 2\pi$ تبدیلی رونما ہو گی لہٰذا دو قطب، ایک لچھے کی مشین میں میکانی زاویہ θ_m اور برقی زاویہ θ_e ایک دوسرے کے برابر ہوں گے:

$$\theta_e = \theta_m$$

اس مشین میں اگر مقناطیس f_m چکر فی سیکنڈ کی رفتار سے گھومتا ہو تب لچھے میں امالی برقی دباو $e(t)$ بھی ایک سیکنڈ میں f_m **مکمل** چکر کاٹے گا لہٰذا $e(t)$ کے **تعدد**[11] f_e کی **قیمت** f_m ہرٹز[12] ہو گی۔

$$f_e = f_m$$

اس مشین میں میکانی زاویہ θ_m اور برقی زاویہ θ_e وقت کے ساتھ تبدیل ہونے کے باوجود آپس میں ایک تناسب رکھتے ہیں لہٰذا ایسے مشین کو معاصر مشین[13] کہتے ہیں۔ یہاں یہ تناسب ایک کے برابر ہے۔

---

[11] frequency
[12] Hertz
[13] synchronous machine

شکل 5.5 میں چار قطب، یک دوری معاصر جنریٹر دکھایا گیا ہے۔ چھوٹے مشینوں میں عموماً مقناطیس جبکہ بڑے مشینوں میں **برقی مقناطیس**[14] استعمال ہوتے ہیں۔ اس شکل میں برقی مقناطیس استعمال کیے گئے ہیں۔ دو سے زائد قطبین والے مشینوں میں کسی ایک شمالی قطب کو حوالہ قطب تصور کیا جاتا ہے۔ شکل میں اس حوالہ قطب کو θ_m پر دکھایا گیا ہے اور یوں دوسرا شمالی قطب $(\theta_m + \pi)$ زاویہ پر ہے۔

جیسا کہ نام سے واضح ہے، اس مشین میں مقناطیس کے چار قطبین ہیں۔ ہر ایک شمالی قطب کے بعد ایک جنوبی قطب آتا ہے۔ یک دوری آلات میں مقناطیسی قطبین کے جوڑوں کی تعداد اور ساکن لچھوں کی تعداد ایک دوسرے کے برابر ہوتی ہے۔ شکل 5.5 میں مشین کے چار قطب یعنی دو جوڑی قطبین ہیں، لہٰذا اس مشین کے ساکن حصہ پر دو ساکن لچھے ہوں ہیں۔ ایک لچھے کو a_1 سے واضح کیا گیا ہے اور دوسرے کو a_2 سے۔ لچھے a_1 کو قالب میں موجود دو شگاف a_1 اور a_1' میں لپیٹا گیا ہے۔ اسی طرح a_2 لچھے کو دو شگاف a_2 اور a_2' میں رکھا گیا ہے۔ ان دونوں لچھوں میں یکساں برقی دباو پیدا ہوتا ہے۔ دونوں لچھوں کو سلسلہ وار[15] جوڑا جاتا ہے۔ اس طرح جنریٹر سے حاصل برقی دباو ایک لچھے میں پیدا برقی دباو کا دگنا ہو گا۔ یک دوری آلات میں قالب کو مقناطیس کے قطبین کی تعداد کے برابر حصوں میں تقسیم کرنے سے مشین کا ہر ساکن لچھا ایک حصہ گھیرتا ہے۔ شکل 5.5 میں چار قطبین ہیں لہٰذا اس کا ایک لچھا نوے میکانی زاویہ کے احاطے کو گھیرتا ہے۔

ساکن اور حرکی لچھوں کی کارکردگی ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ اس کی وضاحت کرتے ہیں۔

جیسا پہلے بھی ذکر کیا گیا چھوٹی گھومتی مشینوں میں مقناطیسی میدان ایک مقناطیس فراہم کرتا ہے جبکہ بڑی مشینوں میں برقی مقناطیس میدان فراہم کرتا ہے۔ اگرچہ اب تک کی اشکال میں مقناطیس کو گھومتا حصہ دکھایا گیا ہے، حقیقت میں مقناطیس کسی مشین میں گھومتا اور کسی میں ساکن ہو گا۔ میدان فراہم کرنے والا لچھا مشین کے کل برقی طاقت کے چند فی صد برابر برقی طاقت استعمال کرتا ہے۔ میدان فراہم کرنے والے اس لچھے کو **میدانی لچھا**[16] کہتے ہیں۔ اس کے برعکس مشین میں موجود دوسری نوعیت کے لچھے کو **قوی لچھا**[17] کہتے ہیں۔ برقی جنریٹر کے قوی لچھے سے برقی طاقت حاصل کی جاتی ہے ۔ برقی موٹروں میں میدانی لچھے میں چند فی صد برقی طاقت کے ضیاع کے علاوہ تمام برقی طاقت قوی لچھے کو فراہم کی جاتی ہے۔

شکل 5.6 میں گھومتے اور ساکن حصہ کے بیچ خلائی درز میں شمالی قطب سے مقناطیسی بہاو باہر نکل کر قالب میں داخل ہوتا ہے جبکہ جنوبی قطب پر مقناطیسی بہاو قالب سے نکل کر جنوبی قطب میں داخل ہوتا ہے۔ شکل 5.6 میں

---

electromagnet[14]
series connected[15]
field coil[16]
armature coil[17]

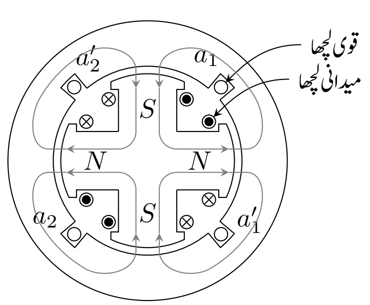

شکل 5.6: چار قطب، دو لچھے مشین میں مقناطیسی بہاو۔

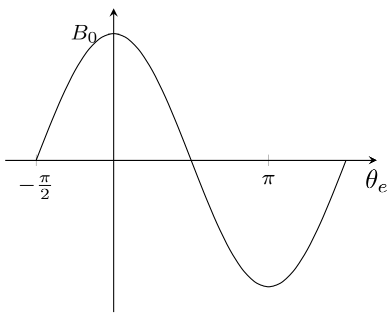

شکل 5.7: سائن نما کثافتِ مقناطیسی بہاو۔

اس مقناطیسی بہاو کی کثافت کو دکھایا گیا ہے۔ یوں اگر ہم اس خلائی درز میں ایک گول چکر کاٹیں تو مقناطیسی بہاو کا رخ دو مرتبہ باہر کی جانب اور دو مرتبہ اندر کی جانب ہو گا۔ ان مشینوں میں کوشش کی جاتی ہے کہ خلائی درز میں B سائن نما ہو۔ یہ کیسے کیا جاتا ہے، اس پر آگے غور کیا جائے گا۔ اگر تصور کر لیا جائے کہ B سائن نما ہے تب خلائی درز میں B کی مطلق قیمت شکل 5.7 کی طرح ہو گی جہاں θ_e برقی زاویہ ہے۔

P قطبی مقناطیس کے معاصر مشین کے لئے لکھ درج ذیل ہو گا۔

$$\theta_e = \frac{P}{2}\theta_m \tag{5.7}$$

$$f_e = \frac{P}{2}f_m \tag{5.8}$$

یہاں برقی اور میکانی تعدد کا تناسب 2 ہے۔

مثال 5.1: پاکستان میں گھریلو اور صنعتی صارفین کو 50 Hz کی برقی طاقت فراہم کی جاتی ہے۔یوں ہمارے ہاں $f_e = 50$ ہو گا۔

- اگر برقی طاقت دو قطبی جنریٹر سے حاصل کی جائے تب جنریٹر کی رفتار کتنی ہو گی؟۔
- اگر جنریٹر کے بیس قطب ہوں تب جنریٹر کی رفتار کتنی ہو گی؟

حل:

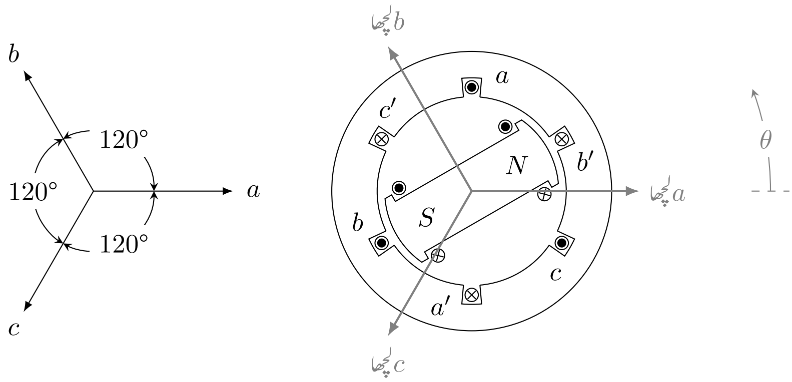

شکل 5.8: دو قطب، تین دوری معاصر مشین۔

- مساوات 5.8 کے تحت دو قطبی، $P = 2$، جنریٹر کا میکانی رفتار $f_m = \frac{2}{2}(50) = 50$ چکر فی سیکنڈ یعنی 3000 چکر فی منٹ[18] ہو گا۔
- بیس قطبی، $P = 20$، جنریٹر کا میکانی رفتار $f_m = \frac{2}{20}(50) = 5$ چکر فی سیکنڈ یعنی 300 چکر فی منٹ ہو گا۔

□

اب یہ فیصلہ کس طرح کیا جائے کہ جنریٹر کے قطب کتنے رکھے جائیں۔ درحقیقت پانی سے چلنے والے جنریٹر سست رفتار جبکہ ٹربائن سے چلنے والے جنریٹر تیز رفتار ہوتے ہیں، لہٰذا پانی سے چلنے والے جنریٹر زیادہ قطب رکھتے ہیں جبکہ ٹربائن سے چلنے والے جنریٹر عموماً دو قطب کے ہوتے ہیں۔

شکل 5.8 میں دو قطب تین دوری معاصر مشین دکھایا گیا ہے۔اس میں تین ساکن لچھے ہیں۔ان میں ایک لچھا a ہے جو قالب میں شگاف a اور a' میں رکھا گیا ہے۔ اگر اس شکل میں باقی دو لچھے نہ ہوتے تب یہ بالکل شکل 5.1 میں دیا گیا مشین ہی تھا۔البتہ دیے گئے شکل میں ایک کی بجائے تین ساکن لچھے ہیں۔

لچھے کا رخ درج ذیل طریقہ سے تعین کیا جاتا ہے۔

[18] rpm, rounds per minute

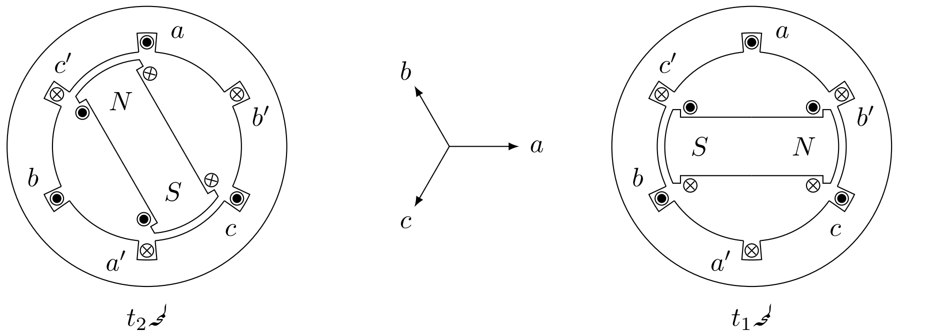

شکل 5.9: دو قطب تین دوری مشین۔

- دائیں ہاتھ کی چار انگلیوں کو دونوں شگافوں میں برقی رو کے رخ لپیٹیں۔ دائیں ہاتھ کا انگوٹھا لچھے کا رخ دے گا۔

شکل 5.8 میں لچھا a کا برقی رو شگاف a میں، کتاب کے صفحہ کو عمودی، باہر رخ جبکہ a' میں اس کے مخالف اندر رخ تصور کرتے ہوئے لچھا a کا رخ تیر دار لکیر سے دکھایا گیا ہے۔ اس رخ کو ہم صفر زاویہ تصور کرتے ہیں۔ یوں لچھا a صفر زاویہ پر لپیٹا گیا ہے، یعنی $\theta_a = 0°$ ہے۔ باقی لچھوں کے زاویات لچھا a کے رخ سے، گھڑی کے مخالف رُخ ناپے جاتے ہیں۔

شکل 5.8 میں لچھا b کو شگاف b اور b' میں رکھا گیا ہے اور لچھا c کو شگاف c اور c' میں رکھا گیا ہے۔ مزید لچھا b کو $120°$ زاویہ اور لچھا c کو $240°$ زاویہ پر رکھا گیا ہے۔ یوں $\theta_b = 120°$ اور $\theta_c = 240°$ ہوں گے۔

شکل 5.9 میں اگر لمحہ t_1 پر لچھا a کا ارتباط بہاو $\lambda_a(t_1)$ ہو تب لمحہ t_2 پر، جب مقناطیس $120°$ زاویہ طے کر لے، لچھا b کا ارتباط بہاو $\lambda_b(t_2)$ ہو گا۔ لمحہ t_2 پر مقناطیس اور لچھا b ایک دوسرے کے لحاظ سے بالکل اسی طرح نظر آتے ہیں جیسے t_1 پر مقناطیس اور لچھا a ایک دوسرے کے لحاظ سے نظر آتے تھے۔ یوں لمحہ t_2 پر لچھا b کا ارتباط بہاو اتنا ہی ہو گا جتنا لمحہ t_1 پر a لچھا کا ارتباط بہاو تھا:

$$\lambda_b(t_2) = \lambda_a(t_1) \tag{5.9}$$

اسی طرح لمحہ t_3 پر، جب مقناطیس مزید $120°$ زاویہ طے کر لے، لچھا c کا ارتباط بہاو $\lambda_c(t_3)$ ہو گا جو $\lambda_a(t_1)$ کے برابر ہو گا۔یوں درج ذیل لکھا جا سکتا ہے۔

$$\lambda_c(t_3) = \lambda_b(t_2) = \lambda_a(t_1) \tag{5.10}$$

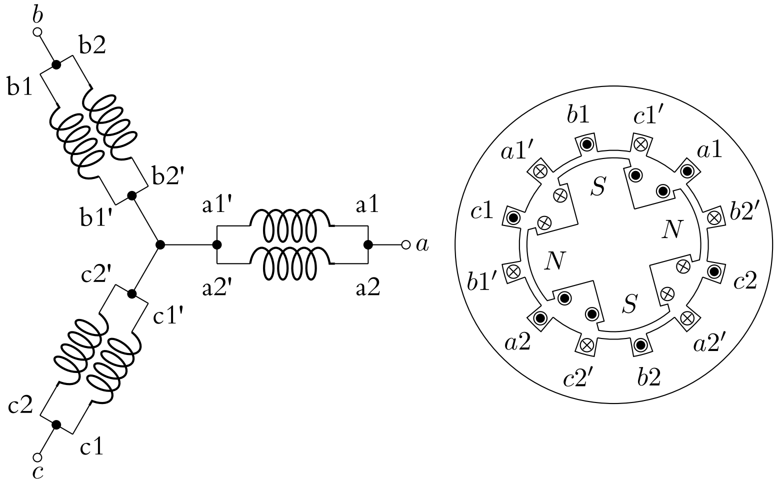

شکل 5.10: چار قطب، تین دوری معاصر مشین۔

ان لمحات پر لچھوں کے امالی برقی دباو

$$e_a(t_1) = \frac{\mathrm{d}\lambda_a(t_1)}{\mathrm{d}t} \tag{5.11}$$

$$e_b(t_2) = \frac{\mathrm{d}\lambda_b(t_2)}{\mathrm{d}t} \tag{5.12}$$

$$e_c(t_3) = \frac{\mathrm{d}\lambda_c(t_3)}{\mathrm{d}t} \tag{5.13}$$

ہوں گے۔ مساوات 5.10 کی روشنی میں درج ذیل ہو گا۔

$$e_a(t_1) = e_b(t_2) = e_c(t_3) \tag{5.14}$$

اگر شکل 5.9 میں صرف لچھا a پایا جاتا تب یہ بالکل شکل 5.1 کی طرح ہوتا اور اگر ایسی صورت میں مقناطیس گھڑی کے مخالف رخ ایک مقررہ رفتار ω_0 سے گھمایا جاتا تب، جیسے پہلے تذکرہ کیا گیا ہے، لچھا a میں سائن نما برقی دباو پیدا ہوتا۔ شکل 5.9 میں کسی ایک لچھے کو کسی دوسرے لچھے پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔ یوں اگر شکل 5.9 میں مقناطیس اسی طرح گھمایا جائے تب تینوں ساکن لچھوں میں سائن نما برقی دباو پیدا ہو گا البتہ مساوات 5.14 کے تحت یہ برقی دباو آپس میں $120°$ زاویہ پر ہوں گے۔

شکل 5.10 میں چار قطب، تین دوری معاصر مشین دکھایا گیا ہے۔گھومتے حصے پر شمالی اور جنوبی قطبین باری باری پائے جاتے ہیں اور 180° میکانی زاویہ میں شمال اور قریبی جنوب قطب کی ایک جوڑی پائی جاتی ہے۔یہی میکانی زاویہ 360° برقی زاویہ کے برابر ہو گا۔ شکل 5.8 میں ساکن حصہ کے 360° برقی زاویہ کے احاطہ میں تین دوری لچھے نسب ہیں جن کی اطراف کی ترتیب، گھڑی کے مخالف رخ چلتے ہوئے، a، c'، b، a'، c اور b' ہے۔شکل 5.10 میں دو قطبین کے احاطہ، 180° میکانی زاویہ (یا 360° برقی زاویہ)، میں بالکل اسی طرح تین دوری لچھوں کے اطراف کی ترتیب $a1$، $c1'$، $b1$، $a1'$، $c1$ اور $c1'$ ہے۔باقی دو قطبین کے احاطے میں بھی بالکل اسی طرح آپ کو $a2$، $c2'$، $b2$، $a2'$، $c2$ اور $c2'$ نظر آئیں گے۔کسی بھی لمحہ $a1$ اور $a2$ لچھوں میں بالکل یکساں برقی دباو پیدا ہو گا۔ تین دوری دو یکساں لچھوں کو سلسلہ وار یا متوازی جوڑ کر تین دوری برقی دباو حاصل کا جاتا ہے۔شکل 5.10 میں انہیں متوازی جوڑ کر دکھایا گیا ہے جہاں a لچھے کو صفر زاویہ پر تصور کیا گیا ہے۔

5.3 محرک برقی دباو

قانون لورینز[19] کے تحت مقناطیسی میدان $\boldsymbol{B}$ میں سمتی رفتار $\boldsymbol{v}$ سے حرکت پذیر برقی بار[20] q درج ذیل قوت $\boldsymbol{F}$ محسوس کرے گا۔

$$\boldsymbol{F} = q(\boldsymbol{v} \times \boldsymbol{B}) \tag{5.15}$$

یہاں سمتی رفتار سے مراد برقی میدان کے لحاظ سے برقی بار کی سمتی رفتار ہے لہٰذا $\boldsymbol{F}$ کو ساکن مقناطیسی میدان میں برقی بار کی سمتی رفتار تصور کیا جا سکتا ہے۔اس قوت کا رخ دائیں ہاتھ کے قانون سے معلوم کیا جاتا ہے۔

مقناطیسی میدان میں ابتدائی نقطہ سے اختتامی نقطہ تک، جن کے بیچ ہٹاو $\boldsymbol{l}$ ہے، برقی بار q منتقل کرنے کے لئے درکار کام W ہو گا:

$$W = \boldsymbol{F} \cdot \boldsymbol{l} = q(\boldsymbol{v} \times \boldsymbol{B}) \cdot \boldsymbol{l} \tag{5.16}$$

اکائی مثبت برقی بار کو ایک نقطہ سے دوسرے نقطہ منتقل کرنے کے لئے درکار کام کو ان دو نقطوں کے بیچ برقی دباو[21] کہتے ہیں جس کی اکائی وولٹ[22] V ہے۔یوں اس مساوات سے ان دو نقطوں کے بیچ درج ذیل برقی دباو ہو گا۔

$$e = \frac{W}{q} = (\boldsymbol{v} \times \boldsymbol{B}) \cdot \boldsymbol{l} \quad \text{وولٹ} \tag{5.17}$$

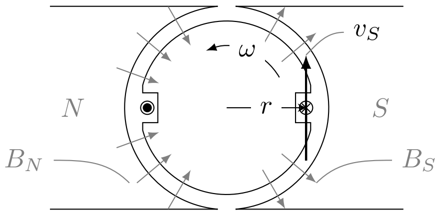

شکل 5.11: ایک چکر کا لچھا مقناطیسی میدان میں گھوم رہا ہے۔

حرکت کی مدد سے یوں حاصل برقی دباو کو **محرک برقی دباو**[23] کہتے ہیں۔ روایتی طور پر کسی بھی طریقہ سے حاصل برقی دباو کو محرک برقی دباو کہتے ہیں۔ یوں کیمیائی برقی سیل وغیرہ کا برقی دباو بھی محرک برقی دباو کہلائے گا۔

شکل 5.11 میں گھڑی کے مخالف رخ گھومتے حصہ پر ایک چکر کا لچھا نسب ہے۔ بائیں خلاء میں لچھا کی تار کے قطع پر غور کریں۔ مساوات 5.15 کے تحت بایاں قطع میں موجود مثبت برقی بار پر صفحہ کے عمودی باہر رخ قوت پیدا ہو گی جبکہ اس قطع میں موجود منفی برقی بار پر اس کے مخالف رخ قوت پیدا ہو گی۔ مساوات 5.17 کے تحت اس قطع کا بالائی سرا مثبت اور نچلا سرا منفی برقی دباو پر ہو گا۔

ہم گھومتے حصہ کی محور پر نلکی محدد قائم کرتے ہیں۔ یوں جنوبی قطب کے سامنے خلاء میں $\boldsymbol{B}$ رداسی رخ جبکہ شمالی قطب کے سامنے خلاء میں $\boldsymbol{B}$ رداس کے مخالف رخ ہو گا۔ جنوبی قطب کے سامنے شگاف میں برقی تار $\boldsymbol{l}_S$ کے لئے ہم درج ذیل لکھ سکتے ہیں۔

$$
\begin{aligned}
\boldsymbol{v}_S &= v\boldsymbol{a}_\theta = \omega r \boldsymbol{a}_\theta \\
\boldsymbol{B}_S &= B\boldsymbol{a}_{\mathrm{r}} \\
\boldsymbol{l}_S &= l\boldsymbol{a}_{\mathrm{z}}
\end{aligned}
\tag{5.18}
$$

یوں جنوبی قطب کے سامنے تار کے قطع میں درج ذیل محرک برقی دباو پیدا ہو گا۔

$$
\begin{aligned}
e &= (\boldsymbol{v} \times \boldsymbol{B}) \cdot \boldsymbol{l} \\
&= \omega r B l (\boldsymbol{a}_\theta \times \boldsymbol{a}_{\mathrm{r}}) \cdot \boldsymbol{a}_{\mathrm{z}} \\
&= \omega r B l (-\boldsymbol{a}_{\mathrm{z}}) \cdot \boldsymbol{a}_{\mathrm{z}} \\
&= -\omega r B l
\end{aligned}
\tag{5.19}
$$

---

[19] Lorentz law
[20] charge
[21] potential difference, voltage
[22] volt
[23] electromotive force, emf

جنوبی مقناطیسی قطب کے سامنے شگاف میں برقی تار کی لمبائی کا رخ $\boldsymbol{a}_{\mathrm{z}}$ لیا گیا۔اس مساوات میں برقی دباو منفی ہونے کا مطلب ہے کہ برقی تار کا مثبت سرا تار پر $-\boldsymbol{a}_{\mathrm{z}}$ رخ ہے یعنی تار کا نچلا سرا مثبت اور بالائی سرا منفی ہے۔ اگر اس تار میں رو گزر سکے تو اس رو کا رخ $-\boldsymbol{a}_{\mathrm{z}}$ یعنی صفحہ کو عمودی اندر رخ ہو گا جسے شکل 5.11 میں شگاف میں دائرہ کے اندر صلیبی نشان سے ظاہر کیا گیا ہے۔

اسی طرح شمالی مقناطیسی قطب کے سامنے شگاف میں موجود برقی تار کے لئے ہم درج ذیل لکھ سکتے ہیں۔

$$\begin{aligned}
\boldsymbol{v}_N &= v\boldsymbol{a}_\theta = \omega r \boldsymbol{a}_\theta \\
\boldsymbol{B}_N &= -B\boldsymbol{a}_{\mathrm{r}} \\
\boldsymbol{l}_N &= l\boldsymbol{a}_{\mathrm{z}}
\end{aligned} \tag{5.20}$$

یوں اس قطع میں درج ذیل دباو ہو گا۔

$$\begin{aligned}
e_N &= (\boldsymbol{v}_N \times \boldsymbol{B}_N) \cdot \boldsymbol{l}_N \\
&= -\omega r B l (\boldsymbol{a}_\theta \times \boldsymbol{a}_{\mathrm{r}}) \cdot \boldsymbol{a}_{\mathrm{z}} \\
&= -\omega r B l (-\boldsymbol{a}_{\mathrm{z}}) \cdot \boldsymbol{a}_{\mathrm{z}} \\
&= \omega r B l
\end{aligned} \tag{5.21}$$

شمالی مقناطیسی قطب کے سامنے شگاف میں برقی تار کی لمبائی کا رخ $\boldsymbol{a}_{\mathrm{z}}$ لیا گیا ہے۔اس مساوات میں برقی دباو مثبت ہونے کا مطلب ہے کہ برقی تار کا مثبت سرا تار پر $\boldsymbol{a}_{\mathrm{z}}$ رخ ہو گا یعنی تار کا بالائی سرا مثبت اور نچلا سرا منفی ہو گا۔اگر اس تار میں رو گزر سکے تو اس کا رخ $\boldsymbol{a}_{\mathrm{z}}$ یعنی صفحہ کو عمودی باہر رخ ہو گا جسے شکل 5.11 میں شگاف میں دائرہ کے اندر نقطہ کے نشان سے دکھایا گیا ہے۔

یہ دونوں تار مل کر ایک چکر کا لچھا بناتے ہیں۔ ان تاروں کے نچلے سر ایک دوسرے کے ساتھ سلسلہ وار جڑے ہیں جس کو شکل میں نہیں دکھایا گیا۔یوں اس لچھے کے بالائی، نظر آنے والے، سروں پر کل برقی دباو e ان دو برقی تاروں میں پیدا برقی دباو کا مجموعہ ہو گا:

$$\begin{aligned}
e &= 2rlB\omega \\
&= AB\omega
\end{aligned} \tag{5.22}$$

یہاں لچھے کا رقبہ $A = 2rl$ ہے۔اگر ایک چکر سے اتنا برقی دباو حاصل ہو تب N چکر کے لچھے سے درج ذیل دباو حاصل ہو گا جہاں $\phi = AB$ مقناطیسی بہاو ہے۔

$$\begin{aligned}
e &= \omega N A B \\
&= 2\pi f N A B \\
&= 2\pi f N \phi
\end{aligned} \tag{5.23}$$

گھومتی مشینوں کی خلائی درز میں B اور v ہر لمحہ ایک دوسرے کے عمودی ہوتے ہیں۔مساوات 5.17 کے تحت مستقل زاویائی رفتار اور محوری لمبائی کی صورت میں پیدا کردہ برقی دباو ہر لمحہ B کا براہ راست متناسب ہو گا۔ خلائی درز میں زاویہ کے ساتھ تبدیل ہوتے ہوئے B کی صورت میں گھومتے لچھے میں پیدا برقی دباو بھی زاویہ کے ساتھ تبدیل ہو گا۔یوں جس شکل کا برقی دباو درکار ہو اسی شکل کی کثافت مقناطیسی دباو خلائی درز میں پیدا کرنی ہو گی۔سائن نما برقی دباو پیدا کرنے کے لئے خلائی درز میں سائن نما کثافتِ مقناطیسی بہاو درکار ہو گی۔

اگلے حصے میں خلائی درز میں ضرورت کے تحت B پیدا کرنے کی ترکیب بتلائی جائے گی۔

5.4 پھیلے لچھے اور سائن نما مقناطیسی دباو

ہم نے اب تک جتنے مشین دیکھے ان سب میں گچھ[24] لچھے دکھائے گئے۔ مزید ان مشینوں میں گھومتے حصے پر موجود مقناطیس کے ابھرے قطب[25] تھے۔ عموماً حقیقی مشینوں کے ہموار قطب[26] اور پھیلے لچھے[27] ہوتے ہیں جن کی بنا ساکن اور گھومتے حصوں کے بیچ خلائی درز میں سائن نما مقناطیسی دباو اور سائن نما کثافت مقناطیسی بہاو پیدا کرنا ممکن ہوتا ہے۔

شکل 5.12 میں ایک گچھ لچھا دکھایا گیا ہے جہاں مشین کے گھومتے حصے کا عمودی تراش گول صورت کا ہے۔ متحرک اور ساکن قالب کا $\mu_r \to \infty$ ہے۔لچھے کا مقناطیسی دباو $\tau = Ni$، مقناطیسی بہاو ϕ پیدا کرتا ہے جس کو ہلکی سیاہی کی لکیروں سے ظاہر کیا گیا ہے۔ مقناطیسی بہاو خلائی درز میں سے دو مرتبہ گزرتا ہوا لچھے کے گرد ایک چکر کاٹتا ہے لہٰذا درج ذیل ہو گا۔

$$\tau = Ni = 2Hl_a \tag{5.24}$$

یوں ساکن لچھے کے مقناطیسی دباو کا آدھا حصہ ایک خلائی درز اور آدھا حصہ دوسرے خلائی درز میں مقناطیسی بہاو پیدا کرتا ہے۔ مزید آدھے خلائی درز میں مقناطیسی دباو (اور مقناطیسی بہاو) رداسی رخ اور باقی خلائی درز میں رداس کے

[24] non-distributed coils
[25] salient poles
[26] non-salient poles
[27] distributed winding

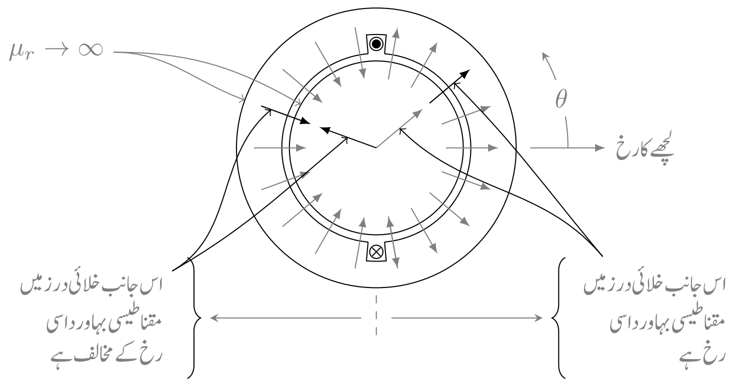

شکل 5.12: ساکن لچھا گچھ شکل کا ہے۔

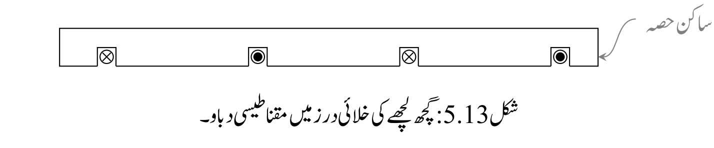

شکل 5.13: گچھ لچھے کی خلائی درز میں مقناطیسی دباو۔

مخالف رخ ہے۔ ہم رداسی رخ کو مثبت تصور کرتے ہیں۔ چونکہ مقناطیسی بہاو (اور مقناطیسی دباو) $-\frac{\pi}{2} < \theta < \frac{\pi}{2}$ کے درمیان رداسی رخ ہے لہٰذا اسے مثبت تصور کیا جائے گا جبکہ باقی حصہ پر مقناطیسی دباو (اور مقناطیسی بہاو) رداس کے مخالف رخ ہے لہٰذا اسے منفی تصور کیا جائے گا۔ شکل 5.13 میں خلائی درز میں مقناطیسی دباو کو زاویہ کے ساتھ ترسیم کیا گیا ہے۔ وقفہ $-\frac{\pi}{2} < \theta < \frac{\pi}{2}$ کے خلائی درز میں مقناطیسی دباو τ_a لچھے کے مقناطیسی دباو τ کا آدھا ہے اور اس کا رخ مثبت ہے جبکہ وقفہ $\frac{\pi}{2} < \theta < \frac{3\pi}{2}$ کے خلائی درز میں مقناطیسی دباو لچھے کے مقناطیسی دباو کا آدھا اور منفی رخ ہے۔ یاد رہے مقناطیسی دباو کا رخ رداسی رخ کے حوالہ سے تعین کیا جاتا ہے۔

5.4.1 بدلتا رو والے مشین

بدلتا رو (اے سی) مشین بناتے وقت کوشش کی جاتی ہے کہ خلائی درز میں مقناطیسی دباو سائن نما ہو۔ سائن نما مقناطیسی دباو کے حصول کی خاطر لچھوں کو ایک سے زیادہ شگافوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایسا کرنے سے سائن نما مقناطیسی دباو کیسے حاصل ہوتا ہے، اس بات کی یہاں وضاحت کی جائے گی۔

فوریئر تسلسل[28] کے تحت ہم کسی بھی تفاعل[29] $f(\theta_p)$ کو درج ذیل صورت میں لکھ سکتے ہیں۔

$$f(\theta_p) = \sum_{n=0}^{\infty}(a_n \cos n\theta_p + b_n \sin n\theta_p) \tag{5.25}$$

تفاعل کا دوری عرصہ[30] T ہونے کی صورت میں فوریئر تسلسل کے عددی سر درج ذیل ہوں گے۔

$$\begin{aligned}
a_0 &= \frac{1}{T}\int_{-T/2}^{T/2} f(\theta_p)\,\mathrm{d}\theta_p \\
a_n &= \frac{2}{T}\int_{-T/2}^{T/2} f(\theta_p)\cos n\theta_p\,\mathrm{d}\theta_p \\
b_n &= \frac{2}{T}\int_{-T/2}^{T/2} f(\theta_p)\sin n\theta_p\,\mathrm{d}\theta_p
\end{aligned} \tag{5.26}$$

مثال 5.2: شکل 5.13 میں دیے گئے مقناطیسی دباو کا

[28] Fourier series
[29] function
[30] time period

- فوریئر تسلسل حاصل کریں،
- تیسری موسیقائی جزو[31] اور بنیادی جزو[32] کا تناسب معلوم کریں۔

حل:

- مساوات 5.26 کی مدد سے

$$\begin{aligned}
a_0 &= \frac{1}{2\pi}\left[\int_{-\pi}^{-\pi/2}\left(-\frac{Ni}{2}\right)\mathrm{d}\theta_p + \int_{-\pi/2}^{\pi/2}\left(\frac{Ni}{2}\right)\mathrm{d}\theta_p + \int_{\pi/2}^{\pi}\left(-\frac{Ni}{2}\right)\mathrm{d}\theta_p\right] \\
&= \frac{1}{2\pi}\left[\left(-\frac{Ni}{2}\right)\left(-\frac{\pi}{2}+\pi\right)+\left(\frac{Ni}{2}\right)\left(\frac{\pi}{2}+\frac{\pi}{2}\right)+\left(-\frac{Ni}{2}\right)\left(\pi-\frac{\pi}{2}\right)\right] \\
&= 0
\end{aligned}$$

اور درج ذیل حاصل ہوں گے۔

$$\begin{aligned}
a_n &= \frac{2}{2\pi}\frac{Ni}{2}\left[\int_{-\pi}^{-\pi/2} -\cos n\theta_p\,\mathrm{d}\theta_p + \int_{-\pi/2}^{\pi/2}\cos n\theta_p\,\mathrm{d}\theta_p + \int_{\pi/2}^{\pi} -\cos n\theta_p\,\mathrm{d}\theta_p\right] \\
&= \frac{Ni}{2\pi}\left[-\left.\frac{\sin n\theta_p}{n}\right|_{-\pi}^{-\pi/2} + \left.\frac{\sin n\theta_p}{n}\right|_{-\pi/2}^{\pi/2} - \left.\frac{\sin n\theta_p}{n}\right|_{\pi/2}^{\pi}\right] \\
&= \frac{Ni}{2n\pi}\left[\sin\frac{n\pi}{2}+2\sin\frac{n\pi}{2}+\sin\frac{n\pi}{2}\right] \\
&= \left(\frac{4}{n\pi}\right)\left(\frac{Ni}{2}\right)\sin\frac{n\pi}{2}
\end{aligned}$$

اس مساوات میں n کی قیمت ایک، دو، تین لیتے ہوئے درج ذیل حاصل ہوتا ہے۔

$$\begin{aligned}
&a_1 = \left(\frac{4}{\pi}\right)\left(\frac{Ni}{2}\right), \quad a_3 = -\left(\frac{4}{3\pi}\right)\left(\frac{Ni}{2}\right), \quad a_5 = \left(\frac{4}{5\pi}\right)\left(\frac{Ni}{2}\right) \\
&a_2 = a_4 = a_6 = 0
\end{aligned}$$

---

[31] third harmonic component
[32] fundamental component

اسی طرح درج ذیل ہو گا۔

$$
\begin{aligned}
b_n &= \frac{2}{2\pi}\frac{Ni}{2}\left[\int_{-\pi}^{-\pi/2} - \sin n\theta_p \,\mathrm{d}\theta_p + \int_{-\pi/2}^{\pi/2} \sin n\theta_p \,\mathrm{d}\theta_p + \int_{\pi/2}^{\pi} - \sin n\theta_p \,\mathrm{d}\theta_p\right] \\
&= \frac{Ni}{2\pi}\left[\left.\frac{\cos n\theta_p}{n}\right|_{-\pi}^{-\pi/2} - \left.\frac{\cos n\theta_p}{n}\right|_{-\pi/2}^{\pi/2} + \left.\frac{\cos n\theta_p}{n}\right|_{\pi/2}^{\pi}\right] \\
&= 0
\end{aligned}
$$

- ان نتائج کا یکجا کرتے ہیں:

$$
\left|\frac{a_3}{a_1}\right| = \frac{\left(\frac{4}{3\pi}\right)\left(\frac{Ni}{2}\right)}{\left(\frac{4}{\pi}\right)\left(\frac{Ni}{2}\right)} = \frac{1}{3}
$$

یوں تیسرا موسیقائی جزو بنیادی جزو کا تیسرا حصہ یعنی 33.33 فی صد ہو گا۔ □

مثال 5.2 میں حاصل کردہ $a_1, a_2, \cdots$ استعمال کرتے ہوئے ہم خلائی درز میں مقناطیسی دباو τ کا فوریئر تسلسل لکھتے ہیں۔

$$
\tau_a = \frac{4}{\pi}\frac{Ni}{2}\cos\theta_p - \frac{4}{3\pi}\frac{Ni}{2}\cos 3\theta_p + \frac{4}{5\pi}\frac{Ni}{2}\cos 5\theta_p + \cdots \tag{5.27}
$$

مثال 5.2 کے مقناطیسی دباو کے موسیقائی اجزاء کی قیمتیں اتنی کم نہیں کہ انہیں رد کیا جا سکے۔جیسا آپ اس باب میں آگے دیکھیں گے حقیقی مقناطیسی دباو کے موسیقائی اجزاء قابل نظر انداز ہوں گے اور ہمیں صرف بنیادی جزو سے غرض ہو گا۔اسی حقیقت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم تسلسل کے موسیقائی اجزاء کو نظر انداز کرتے ہوئے مساوات 5.27 سے

$$
\tau_a = \frac{4}{\pi}\frac{Ni}{2}\cos\theta_p = \tau_0\cos\theta_p \tag{5.28}
$$

لکھتے ہیں جہاں τ_0 درج ذیل ہے۔

$$
\tau_0 = \frac{4}{\pi}\frac{Ni}{2} \tag{5.29}
$$

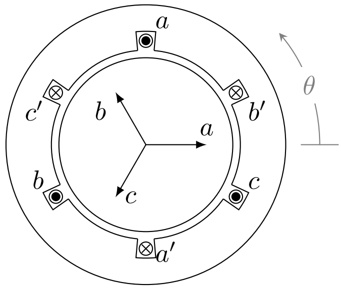

شکل 5.14: تین دور لچھے۔

خلائی درج میں τ ، H اور B ایک دوسرے کے برائے راست متناسب ہوتے ہیں۔ یوں مساوات 5.28 کے تحت شکل 5.12 کا لچھے اور شکل 5.2 میں صفر زاویہ پر سلاخ نما مقناطیس یکساں τ (اور B) دیں گے۔ اسی طرح اگر شکل 5.12 کا لچھا زاویہ θ_m پر ہوتا تب ہمیں شکل 5.3 میں موجود مقناطیس کے نتائج حاصل ہوتے۔

شکل 5.14 میں تین لچھے آپس میں $120°$ زاویہ پر دکھائے گئے ہیں۔ ہم مساوات 5.64 کی طرح اس شکل میں لچھا a کے لئے درج ذیل لکھ سکتے ہیں۔

$$
\begin{aligned}
\tau_a &= \tau_0 \cos\theta_{p_a} \\
\theta_{p_a} &= \theta - \theta_{m_a} = \theta - 0° \\
\tau_a &= \tau_0 \cos(\theta - \theta_m) = \tau_0 \cos\theta
\end{aligned}
\tag{5.30}
$$

اسی طرح لچھا b اور c جو بالترتیب $\theta_{m_b} = 120°$ اور $\theta_{m_c} = 240°$ زاویہ پر ہیں کے لئے درج ذیل ہو گا۔

$$
\begin{aligned}
\tau_b &= \tau_0 \cos\theta_{p_b} \\
\theta_{p_b} &= \theta - \theta_{m_b} = \theta - 120° \\
\tau_b &= \tau_0 \cos(\theta - \theta_{m_b}) = \tau_0 \cos(\theta - 120°)
\end{aligned}
\tag{5.31}
$$

$$
\begin{aligned}
\tau_c &= \tau_0 \cos\theta_{p_c} \\
\theta_{p_c} &= \theta - \theta_{m_c} = \theta - 240° \\
\tau_c &= \tau_0 \cos(\theta - \theta_{m_c}) = \tau_0 \cos(\theta - 240°) = \tau_0 \cos(\theta + 120°)
\end{aligned}
\tag{5.32}
$$

اگرچہ ظاہری طور پر خلائی درز میں مقناطیسی دباو سائن نما ہر گز نہیں لگتا لیکن مساوات 5.27 ہمیں بتلاتی ہے کہ یہ محض نظر کا دھوکا ہے۔ اس مقناطیسی دباو کا بیشتر حصہ سائن نما ہی ہے۔ اگر ہم کسی طرح مساوات 5.27 میں پہلے رکن کے علاوہ باقی تمام ارکان کو صفر کر سکیں تب ہمیں سائن نما مقناطیسی دباو حاصل ہو گا۔

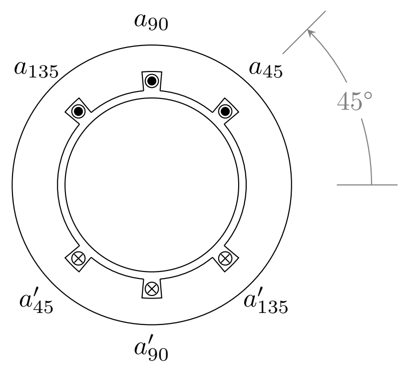

شکل 5.15: پھیلا لچھا۔

شکل 5.12 کے N چکر لچھے کو تین چھوٹے یکساں لچھوں میں تقسیم کرتے ہوئے شکل 5.15 حاصل کیا گیا ہے جہاں ہر چھوٹا لچھا $\frac{N}{3}$ چکر کا ہے۔ ایسے چھوٹے لچھوں کو سلسلہ وار جوڑا[33] جاتا ہے لہٰذا ان میں ایک جیسا برقی رو i گزرے گا۔ ان تین لچھوں کو تین مختلف شگافوں میں رکھا گیا ہے۔پہلے لچھے کو شگاف a_{45} اور a'_{45} میں رکھا گیا ہے۔ دوسرے لچھے کو شگاف a_{90} اور a'_{90} میں اور تیسرے لچھے کو شگاف a_{135} اور a'_{135} میں رکھا گیا ہے۔

شگافوں کے ایک جوڑا کو ایک ہی طرح کے نام دیے گئے ہیں، البتہ ایک شگاف کو a اور دوسرے کو a' نام دیا گیا ہے۔یوں شگافوں کا پہلے جوڑا a_{45} اور a'_{45} ہے۔ شگاف کا نام شگاف کے زاویہ کے لحاظ سے رکھا گیا ہے۔یوں شگاف a_{45} درحقیقت $45°$ زاویہ پر ہے، شگاف a_{90} نوے درجہ زاویہ پر اور شگاف a_{135} ایک سو پینتیس درجہ زاویہ پر ہے۔اسی طرح a'_{45} شگاف a_{45} کا جوڑا ہے۔

تمام لچھے $\frac{N}{3}$ چکر کے ہیں اور تمام لچھوں میں برقی رو i ایک دوسرے جیسا ہے۔ شکل 5.15 کے پھیلے لچھے کا مقناطیسی دباو بالمقابل زاویہ کا ترسیم شکل 5.16 میں موٹی لکیر سے دکھایا گیا ہے۔سب سے اوپر لچھا a_{45} کے مقناطیسی دباو کی ترسیم ہے جو شکل 5.13 کی ترسیم کی طرح لیکن صفر زاویہ سے $-45°$ ہٹ کر ہے۔دوسری ترسیم لچھا a_{90} کی ہے جو ہو بہو شکل 5.13 کی طرح ہے جبکہ تیسری ترسیم لچھا a_{135} کی ہے جو صفر زاویہ سے $+45°$ ہٹ کر ہے۔ان تینوں ترسیمات کا انفرادی طول $\frac{Ni}{6}$ ہے۔

ترسیمات τ_{a45} ، τ_{a90} اور τ_{a135} سے کل مقناطیسی دباو کی ترسیم τ حاصل کرنا سیکھتے ہیں۔ شکل 5.16 میں عمودی نقطہ دار لکیریں لگائی گئی ہیں۔ سب سے بائیں پہلی لکیر کی بائیں طرف خطہ کو "ا" کہا گیا ہے۔اس

[33] series connected

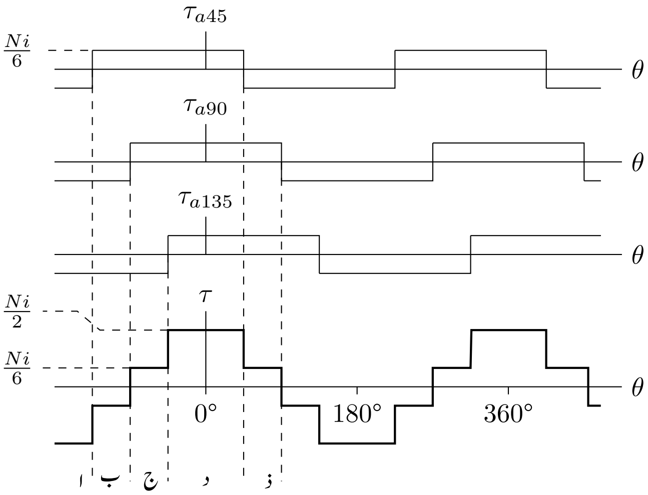

شکل 5.16: پھیلے لچھے کا کل مقناطیسی دباو۔

خطہ میں ترسیمات τ_{a45} ، τ_{a90} اور τ_{a135} کی انفرادی قیمتیں $-\frac{Ni}{6}$ ہیں لہٰذا ان کا مجموعہ $-\frac{Ni}{2}$ ہو گا۔ یوں خطہ "ا" میں کل مقناطیسی دباو τ کی ترسیم کی قیمت $-\frac{Ni}{2}$ ہو گی۔ اسی طرح خطہ "ب" میں τ_{a45} کی قیمت $+\frac{Ni}{6}$ ، τ_{a90} کی $-\frac{Ni}{6}$ اور τ_{a135} کی بھی $-\frac{Ni}{6}$ ہے۔ ان کا مجموعہ $-\frac{Ni}{6}$ ہے جو کل مقناطیسی دباو τ ہو گا۔ خطہ "ج" میں بالائی تینوں ترسیمات کی قیمتیں بالترتیب $+\frac{Ni}{6}$، $+\frac{Ni}{6}$ اور $-\frac{Ni}{6}$ ہیں جن کا مجموعہ $+\frac{Ni}{6}$ کل مقناطیسی دباو ہو گا۔ اسی طرح آپ پوری ترسیم کھینچ سکتے ہیں۔

شکل 5.16 کی τ کو شکل 5.17 میں دوبارہ پیش گیا ہے۔ شکل 5.17 پھیلے لچھے اور شکل 5.13 گچھ لچھے

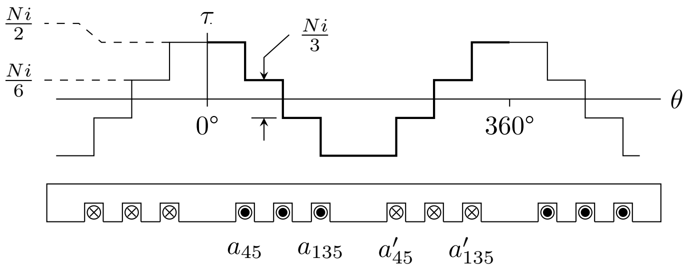

شکل 5.17: پھیلے لچھے کا مقناطیسی دباو۔

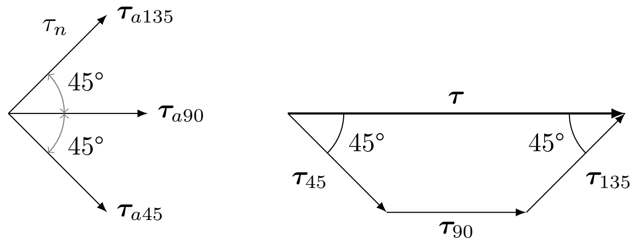

شکل 5.18: پھیلے لچھے کا جزو پھیلاو۔

کے دباو کی ترسیمات ہیں۔ شکل 5.13 کے لحاظ سے شکل 5.17 کی صورت سائن نما کے زیادہ قریب ہے۔ فوریئر تسلسل حل کرنے سے بھی یہی نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔ شگافوں کے مقامات اور ان میں لچھوں کے چکر یوں رکھے جا سکتے ہیں کہ ان کے پیدا کردہ مقناطیسی دباو کی ترسیم کی صورت سائن نما کی زیادہ سے زیادہ قریب ہو۔

پھیلے لچھے کے مختلف حصے ایک ہی زاویہ پر مقناطیسی دباو نہیں بناتے لہٰذا ان سے حاصل کل مقناطیسی دباو کا حیطہ (اتنے ہی چکر کے) ایک گچھ لچھے کے حیطہ سے کم ہوتا ہے۔ مساوات 5.29 میں اس اثر کو شامل کرنے کے لئے جزو k_w متعارف کیا جاتا ہے

$$
\begin{aligned}
\tau_0 &= k_w \frac{4}{\pi}\frac{Ni}{2} \\
\tau_a &= k_w \frac{4}{\pi}\frac{Ni}{2}\cos\theta = \tau_0 \cos\theta
\end{aligned}
\tag{5.33}
$$

جہاں k_w **جزو پھیلاو**[34] کہلاتا ہے۔ جزو پھیلاو کی قیمت اکائی سے کم ہوتی ہے۔

$$
0 < k_w < 1 \tag{5.34}
$$

مثال 5.3: شکل 5.15 کے پھیلے لچھے کا k_w تلاش کریں۔

حل: شکل 5.18 سے رجوع کریں۔ شکل 5.15 کے تین چھوٹے لچھے ایک جیسا مقناطیسی دباو $\tau_n = \frac{4}{\pi}\frac{ni}{2}$ پیدا کرتے ہیں البتہ ان کے رخ مختلف ہیں۔ یہاں ایک لچھا $\frac{N}{3}$ چکر کا ہے لہٰذا $n = \frac{N}{3}$ ہو گا۔ ہم تینوں مقناطیسی دباو کے دوری سمتیات کا مجموعہ لے کر مقناطیسی دباو τ معلوم کرتے ہیں۔

$$
\begin{aligned}
\tau_a &= \tau_n \cos 45^\circ + \tau_n + \tau_n \cos 45^\circ \\
&= 2.4142\tau_n
\end{aligned}
$$

[34] winding factor

یوں درج ذیل ہو گا

$$\tau_a = 2.4142 \frac{4}{\pi} \frac{ni}{2} = \frac{2.4142}{3} \frac{4}{\pi} \frac{Ni}{2} = 0.8047 \frac{4}{\pi} \frac{Ni}{2}$$

لہٰذا $k_w = 0.8047$ کے برابر ہے۔ □

مثال 5.4: تین دوری، 50 ہرٹز، ستارہ جڑے جنریٹر کو 3000 چکر فی منٹ کی رفتار سے چلایا جاتا ہے۔ تیس چکر کے میدانی لچھے کا جزو پھیلاو $k_{w,m} = 0.9$ جبکہ پندرہ چکر قوی لچھے کا جزو پھیلاو $k_{w,q} = 0.833$ ہے۔ مشین کا رداس 0.7495 میٹر اور لمبائی $l = 2.828$ میٹر ہے۔ خلائی درز کی لمبائی $l_k = 0.04$ میٹر ہے۔ میدانی لچھے میں 1000 ایمپیئر برقی رو کی صورت میں درج ذیل تلاش کریں۔

- میدانی مقناطیسی دباو کی زیادہ سے زیادہ قیمت۔
- خلائی درز میں کثافت مقناطیسی بہاو۔
- ایک قطب پر مقناطیسی بہاو۔
- متحرک تار پر برقی دباو۔

حل:

- $\tau_0 = k_{w,m} \frac{4}{\pi} \frac{N_m i_m}{2} = 0.9 \times \frac{4}{\pi} \times \frac{30 \times 1000}{2} = 17\,186\,\mathrm{A \cdot turns/m}$
- $B_0 = \mu_0 H_0 = \mu_0 \frac{\tau_0}{l_k} = 4\pi 10^{-7} \times \frac{17186}{0.04} = 0.54\,\mathrm{T}$
- $\phi_0 = 2B_0 l r = 2 \times 0.54 \times 2.828 \times 0.7495 = 2.289\,15\,\mathrm{Wb}$
-

$$\begin{aligned} E_{rms} &= 4.44 f k_{w,q} N_q \phi_0 \\ &= 4.44 \times 50 \times 0.833 \times 15 \times 2.28915 \\ &= 6349.85\,\mathrm{V} \end{aligned}$$

یوں ستارہ جڑی جنریٹر کی تار کا برقی دباو درج ذیل ہو گا۔

$$\sqrt{3} \times 6349.85 \approx 11\,000\,\mathrm{V}$$

□

ہم سائن نما مقناطیسی دباو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ چھوٹے لچھوں کے چکر اور شگافوں کے مقامات یوں چنے جاتے ہیں کہ یہ مقصد پورا ہو۔ شکل 5.17 میں صفر زاویہ کے دونوں اطراف مقناطیسی دباو کی ترسیم ایک جیسے گھٹتی یا بڑھتی ہے۔ مثلاً جمع اور منفی پینتالیس زاویہ پر مقناطیسی دباو $\frac{Ni}{3}$ گھٹتا ہے۔ اسی طرح جمع اور منفی نوے زاویہ پر دباو مزید $\frac{Ni}{3}$ گھٹتا ہے، وغیرہ وغیرہ۔ یہ ایک بنیادی اصول ہے جس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

چھوٹے لچھوں کے چکر اور شگافوں کے مقامات کا فیصلہ فوریئر تسلسل کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ فوریئر تسلسل میں موسیقائی جزو کم سے کم اور بنیادی جزو زیادہ سے زیادہ رکھا جاتا ہے۔

ساکن لچھوں کی طرح متحرک لچھوں کو بھی ایک سے زیادہ چھوٹے لچھوں میں تقسیم کیا جاتا ہے تا کہ سائن نما مقناطیسی دباو حاصل ہو۔

5.5 مقناطیسی دباو کی گھومتی امواج

گھومتے مشین کے لچھوں کو برقی دباو فراہم کیا جاتا ہے جس سے اس کا گھومنے والا حصہ حرکت میں آتا ہے۔ یہاں ہم اس بات کا مطالعہ کرتے ہیں کہ گھومنے کی حرکت کیسے پیدا ہوتی ہے۔

5.5.1 ایک دور کی لپٹی مشین

مساوات 5.33 میں ایک لچھے کا مقناطیسی دباو

$$\tau_a = k_w \frac{4}{\pi} \frac{Ni}{2} \cos\theta \tag{5.35}$$

دیا گیا ہے جو سائن نما برقی رو

$$i_a = I_0 \cos \omega t \tag{5.36}$$

کی صورت میں

$$\tau_a = k_w \frac{4}{\pi} \frac{N I_0}{2} \cos \theta \cos \omega t = \tau_0 \cos \theta \cos \omega t \tag{5.37}$$

مقناطیسی دباو دے گا جہاں τ_0 درج ذیل ہے اور لچھا کے برقی رو کو i_a کہا گیا ہے۔

$$\tau_0 = k_w \frac{4}{\pi} \frac{N I_0}{2} \tag{5.38}$$

مساوات 5.37 کہتی ہے کہ مقناطیسی دباو زاویہ θ اور لمحہ t کے ساتھ تبدیل ہوتا ہے۔ مساوات 5.37 کو کلیہ

$$\cos \alpha \cos \beta = \frac{\cos(\alpha + \beta) + \cos(\alpha - \beta)}{2} \tag{5.39}$$

کی مدد سے دو ٹکڑوں

$$\tau_a = \tau_0 \left[\frac{\cos(\theta + \omega t) + \cos(\theta - \omega t)}{2} \right] = \tau_a^- + \tau_a^+ \tag{5.40}$$

میں تقسیم کیا جا سکتا ہے جہاں τ_a^- اور τ_a^+ درج ذیل ہوں گے۔

$$\tau_a^- = \frac{\tau_0}{2} \cos(\theta + \omega t) \tag{5.41}$$

$$\tau_a^+ = \frac{\tau_0}{2} \cos(\theta - \omega t) \tag{5.42}$$

مساوات 5.40 کہتی ہے کہ مقناطیسی دباو دو آپس میں مخالف رخ گھومتے مقناطیسی دباو کی موجوں کا مجموعہ ہے۔ اس کا پہلا جزو τ_a^- زاویہ θ گھٹنے کے رخ، یعنی گھڑی کے رخ، گھومتا ہے جبکہ اس کا دوسرا جزو τ_a^+ گھڑی کے مخالف رخ، زاویہ بڑھنے کے رخ، گھومتا ہے۔

ایک دور کی لپٹی مشینوں میں گھومتے مقناطیسی دباو کی امواج میں سے کسی ایک کو بالکل ختم یا کم سے کم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس طرح ایک ہی رخ مقناطیسی دباو گھومتا ملے گا جو بالکل ایک گھومتے ہوئے مقناطیس کی مانند ہو گا۔ تین دوری مشینوں میں ایسا کرنا نہایت آسان ہوتا ہے لہٰذا انہیں پہلے سمجھ لینا زیادہ بہتر ہو گا۔

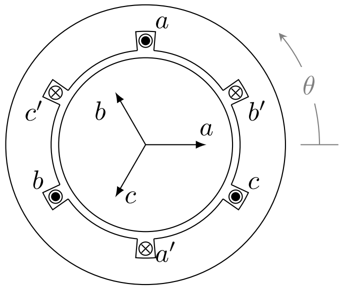

$$
\begin{aligned}
\tau_a &= \tau_0 \cos(\omega t + \theta_0) \cos(\theta) \\
\tau_b &= \tau_0 \cos(\omega t + \theta_0 - 120°) \cos(\theta - 120°) \\
\tau_c &= \tau_0 \cos(\omega t + \theta_0 + 120°) \cos(\theta + 120°)
\end{aligned}
$$

شکل 5.19: تین دور کی لپٹی مشین۔

5.5.2 تین دور کی لپٹی مشین کا تحلیلی تجزیہ

شکل 5.19 میں تین دور کی لپٹی مشین دکھائی گئی ہے۔ مساوات 5.30 ، 5.31 اور 5.32 میں ایسے تین لچھوں کے فوریئر تسلسل کے بنیادی اجزاء دیے گئے ہیں جن میں جزو پھیلاو k_x شامل کر کے دوبارہ پیش کرتے ہیں۔

$$
\begin{aligned}
\tau_a &= k_w \frac{4}{\pi} \frac{N_a i_a}{2} \cos\theta \\
\tau_b &= k_w \frac{4}{\pi} \frac{N_b i_b}{2} \cos(\theta - 120°) \\
\tau_c &= k_w \frac{4}{\pi} \frac{N_c i_c}{2} \cos(\theta + 120°)
\end{aligned} \tag{5.43}
$$

ان لچھوں میں بالترتیب تین دوری برقی رو

$$
\begin{aligned}
i_a &= I_0 \cos(\omega t + \alpha) \\
i_b &= I_0 \cos(\omega t + \alpha - 120°) \\
i_c &= I_0 \cos(\omega t + \alpha + 120°)
\end{aligned} \tag{5.44}
$$

لینے سے مساوات 5.43 درج ذیل صورت اختیار کرتی ہیں۔

$$
\begin{aligned}
\tau_a &= k_w \frac{4}{\pi} \frac{N_a I_0}{2} \cos\theta \cos(\omega t + \alpha) \\
\tau_b &= k_w \frac{4}{\pi} \frac{N_b I_0}{2} \cos(\theta - 120°) \cos(\omega t + \alpha - 120°) \\
\tau_c &= k_w \frac{4}{\pi} \frac{N_c I_0}{2} \cos(\theta + 120°) \cos(\omega t + \alpha + 120°)
\end{aligned} \tag{5.45}
$$

تینوں لچھوں کے چکر ایک دوسرے کے برابر

$$N_a = N_b = N_c = N$$

لیتے ہوئے مساوات 5.39 کی استعمال سے

$$\begin{aligned}
\tau_a &= \frac{\tau_0}{2}\left[\cos(\theta+\omega t+\alpha)+\cos(\theta-\omega t-\alpha)\right]\\
\tau_b &= \frac{\tau_0}{2}\left[\cos(\theta+\omega t+\alpha-240^\circ)+\cos(\theta-\omega t-\alpha)\right]\\
\tau_c &= \frac{\tau_0}{2}\left[\cos(\theta+\omega t+\alpha+240^\circ)+\cos(\theta-\omega t-\alpha)\right]
\end{aligned} \tag{5.46}$$

لکھے جا سکتے ہیں جہاں τ_0 درج ذیل ہے۔

$$\tau_0 = k_w \frac{4}{\pi}\frac{NI_0}{2} \tag{5.47}$$

کل مقناطیسی دباو τ ان سب کا مجموعہ ہو گا۔ انہیں جمع کرنے سے پہلے ہم درج ذیل ثابت کرتے ہیں۔

$$\cos\gamma+\cos(\gamma-240^\circ)+\cos(\gamma+240^\circ)=0$$

ہم کلیات

$$\begin{aligned}
\cos(\alpha+\beta) &= \cos\alpha\cos\beta-\sin\alpha\sin\beta\\
\cos(\alpha-\beta) &= \cos\alpha\cos\beta+\sin\alpha\sin\beta
\end{aligned}$$

میں $\alpha=\gamma$ اور $\beta=240^\circ$ لے کر

$$\begin{aligned}
\cos(\gamma+240^\circ) &= \cos\gamma\cos240^\circ-\sin\gamma\sin240^\circ\\
\cos(\gamma-240^\circ) &= \cos\gamma\cos240^\circ+\sin\gamma\sin240^\circ
\end{aligned}$$

حاصل کرتے ہیں جن میں $\cos240^\circ=-\frac{1}{2}$ اور $\sin240^\circ=-\frac{\sqrt{3}}{2}$ پر کر کے درج ذیل حاصل ہو گا۔

$$\begin{aligned}
\cos(\gamma+240^\circ) &= -\frac{1}{2}\cos\gamma+\frac{\sqrt{3}}{2}\sin\gamma\\
\cos(\gamma-240^\circ) &= -\frac{1}{2}\cos\gamma-\frac{\sqrt{3}}{2}\sin\gamma
\end{aligned}$$

ان مساوات کو $\cos\gamma$ کے ساتھ جمع کرنے سے صفر حاصل ہو گا۔

$$\cos\gamma+\cos(\gamma+240^\circ)+\cos(\gamma-240^\circ)=0$$

$\gamma = \theta + \omega t + \alpha$ کے لئے اس مساوات کو درج ذیل لکھا جا سکتا ہے۔

$$\cos(\theta + \omega t + \alpha) + \cos(\theta + \omega t + \alpha + 240°) + \cos(\theta + \omega t + \alpha - 240°) = 0 \tag{5.48}$$

اب مساوات 5.46 میں دئے τ_a ، τ_b اور τ_c کو جمع کر کے مساوات 5.48 کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل حاصل ہو گا۔

$$\tau^+ = \tau_a + \tau_b + \tau_c = \frac{3\tau_0}{2}\cos(\theta - \omega t - \alpha) \tag{5.49}$$

مساوات 5.49 کہتی ہے کہ کل مقناطیسی دباو کا حیطہ کسی ایک لچھے کے مقناطیسی دباو کے حیطہ کا $\frac{3}{2}$ گنا ہو گا۔مزید مقناطیسی دباو کی موج گھڑی کے مخالف رخ گھومے گی۔ یوں تین لچھوں کو $120°$ زاویہ پر رکھنے اور انہیں تین دوری برقی رو، جو آپس میں $120°$ پر ہوں، سے ہیجان کرنے سے مقناطیسی دباو کی واحد ایک موج وجود میں آتی ہے۔ یہاں اس بات کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ کسی دو برقی رو کو آپس میں تبدیل کرنے سے مقناطیسی موج کا رخ تبدیل ہوتا ہے۔

مساوات 5.49 ایک گھومتے موج کو ظاہر کرتی ہے جس میں ہم برقی رو کا تعدد $50\,\mathrm{Hz}$ اور اپنی آسانی کے لئے α کو صفر لیتے ہیں۔ یوں اس موج کی چوٹی کا تعین تفاعل $\cos(\theta - \omega t)$ کرے گا۔ تفاعل $\cos(\theta - \omega t)$ کی چوٹی پر نظر رکھیں۔ تفاعل $\cos(\theta - \omega t)$ کی چوٹی اکائی ہے جو $\theta - \omega t = 0$ پر پائی جاتی ہے۔

ابتدائی لمحہ $t = 0$ پر $\cos(\theta - \omega t)$ کی چوٹی $(\theta - \omega t) = 0$ پر ہو گی جس کو $t = 0$ کے لئے حل کرتے ہیں۔

$$\begin{aligned}\theta - \omega t &= 0\\ \theta - \omega \times 0 &= 0\\ \theta &= 0\end{aligned}$$

یوں موج کی چوٹی صفر برقی زاویہ پر ہو گی جسے شکل 5.20 میں نقطہ دار لکیر سے ظاہر کیا گیا ہے۔ہم کچھ وقفہ، مثلاً $t = 0.001$ سیکنڈ، بعد اس چوٹی پر دوبارہ نظر ڈالتے ہیں۔

$$\begin{aligned}\theta - \omega t &= 0\\ \theta - 0.001\omega &= 0\\ \theta &= 0.001\omega\\ &= 0.001 \times 2 \times \pi \times 50\\ &= 0.3142\,\mathrm{rad}\end{aligned}$$

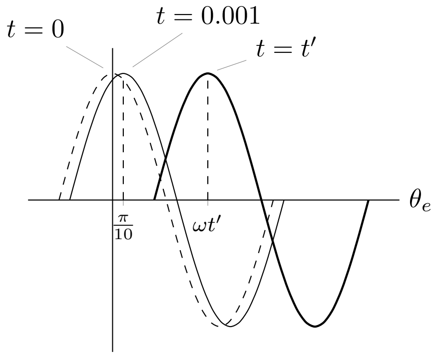

شکل 5.20: حرکت کرتی موج۔

اب یہ چوٹی 0.3142 یا $\frac{\pi}{10}$ برقی ریڈیئن یعنی $18°$ برقی زاویہ پر ہے جسے شکل 5.20 میں باریک ٹھوس لکیر سے ظاہر کیا گیا ہے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ مقناطیسی دباو کی موج گھڑی کے مخالف رخ، یعنی زاویہ بڑھنے کے رخ، گھوم گئی ہے۔ اسی طرح لمحہ $t = 0.002$ پر چوٹی $36°$ برقی زاویہ پر نظر آئے گی۔ عمومی لمحہ t' پر چوٹی کا مقام $\theta - \omega t' = 0$ سے درج ذیل حاصل ہو گا جسے موٹی ٹھوس لکیر سے ظاہر کیا گیا ہے۔

$$\theta = \omega t' \tag{5.50}$$

مساوات 5.50 کہتی ہے کہ چوٹی کا مقام تعین کرنے والا زاویہ وقت کے ساتھ بتدریج بڑھتا ہے۔ اس مساوات سے ایک مکمل 2π برقی زاویہ چکر کا دورانیہ T حاصل کرتے ہیں۔

$$T = \frac{\theta}{\omega} = \frac{2\pi}{2\pi f} = \frac{1}{f} \tag{5.51}$$

یاد رہے f برقی رو کی تعدد ہے۔ یوں 50 ہرٹز برقی رو کی صورت میں مقناطیسی دباو کی موج ہر $0.02 = \frac{1}{50}$ سیکنڈ میں ایک مکمل برقی چکر لہٰذا ایک سیکنڈ میں 50 برقی چکر مکمل کرے گی۔

دو قطبی مشینوں میں مساوات 5.7

$$\theta_e = \frac{P}{2}\theta_m \tag{5.52}$$

کے تحت برقی زاویہ θ_e اور میکانی زاویہ θ_m ایک دوسرے کے برابر ہوں گے۔ یوں دو قطبی مشینوں کی بات کرتے ہوئے مساوات 5.51 کے تحت ایک سیکنڈ میں مقناطیسی دباو کی موج f برقی یا میکانی چکر مکمل کرے گی جہاں f

برقی رو کی تعدد ہے۔ P قطبی مشینوں کے مقناطیسی دباو کی موج ایک سیکنڈ میں f مقناطیسی چکر یعنی $\frac{2}{P}f$ میکانی شکر مکمل کرے گی۔

برقی رو کی تعدد کو f_e، مقناطیسی دباو کی موج کی چوٹی کے برقی زاویہ کو θ_e، میکانی زاویہ کو θ_m اور مقناطیسی دباو کی موج کی زاویائی رفتار کو ω_e یا ω_m سے ظاہر کرتے ہوئے درج ذیل ہوں گے۔

$$
\begin{aligned}
\omega_m &= \frac{2}{P}\omega_e \quad \text{rad/s} \\
f_m &= \frac{2}{P}f_e \quad \text{Hz} \\
n &= \frac{120 f_e}{P} \quad \text{چکر فی سیکنڈ}
\end{aligned}
\tag{5.53}
$$

مقناطیسی موج کی برقی معاصر زاویائی رفتار ω_e برقی زاویہ فی سیکنڈ اور میکانی معاصر زاویائی رفتار ω_m میکانی زاویہ فی سیکنڈ ہو گی۔اسی طرح موج کی برقی معاصر رفتار f_e برقی ہرٹز اور میکانی معاصر رفتار[35] f_m میکانی ہرٹز ہو گی۔ برقی معاصر رفتار f_e ہرٹز ہونے سے مراد ہے کہ ایک سیکنڈ میں موج f_e برقی چکر کا فاصلہ طے کرتی ہے جو دو قطب کا یعنی 2π ریڈیئن کا میکانی زاویہ ہے۔اسی طرح میکانی معاصر رفتار f_m ہرٹز ہونے کا مطلب ہے کہ موج ایک سیکنڈ میں f_m میکانی چکر کا فاصلہ طے کرے گی۔ایک میکانی چکر روز مرہ زندگی میں ایک چکر کو ہی کہتے ہیں۔ اس مساوات میں n، میکانی چکر فی منٹ[36] کو ظاہر کرتی ہے۔ مساوات 5.53 معاصر رفتار کی مساوات ہے۔

یہاں اس بات کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ q دور کی لپٹی مشین جس کے لچھے $\frac{2\pi}{q}$ برقی زاویہ پر رکھے گئے ہوں اور جن میں برقی رو q دوری ہو میں، تین دوری مشین کی طرح، ایک ہی رخ گھومتے مقناطیسی دباو کی موج پیدا ہو گی۔مزید، اس موج کا حیطہ کسی ایک لچھے کے مقناطیسی دباو کے حیطہ کا $\frac{q}{2}$ گنا ہو گا اور اس کی زاویائی رفتار $\omega_e = 2\pi f$ برقی ریڈیئن فی سیکنڈ ہو گی۔

5.5.3 تین دور کی لپٹی مشین کا ترسیمی تجزیہ

شکل 5.21 میں تین دور کی لپٹی مشین دکھائی گئی ہے جس میں مثبت برقی رو کے رخ دکھائے گئے ہیں۔یوں a شگاف میں برقی رو کا رخ صفحہ سے عمودی باہر کو ہے جسے نقطہ سے ظاہر کیا گیا ہے۔ اسی طرح a' شگاف میں برقی رو کا رخ

[35] synchronous speed
[36] rpm, rounds per minute

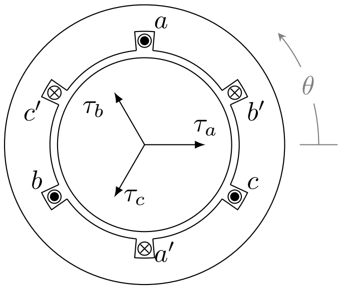

شکل 5.21: تین دور کی لپٹی مشین میں مثبت برقی رو اور ان سے حاصل مقناطیسی دباو کے رخ۔

صفحہ میں عمودی اندر کو ہے اور جسے صلیب کے نشان سے ظاہر کیا گیا ہے۔یوں شگاف a اور a' میں مثبت برقی رو کا مقناطیسی دباو τ_a صفر زاویہ پر ہو گا جو عین لچھا a کا رخ ہے۔ لچھے میں برقی رو سے پیدا مقناطیسی دباو کا رخ دائیں ہاتھ کے قانون سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

اب اگر لچھا a میں برقی رو منفی ہو تب برقی رو مثبت رخ کے مخالف ہو گا، یعنی اب برقی رو کا رخ شگاف a میں صفحہ کے عمودی اندر اور شگاف a' میں صفحہ کے عمودی باہر ہو گا۔ یوں منفی برقی رو سے پیدا مقناطیسی دباو بھی لچھا a کے رخ کا مخالف ہو گا۔آپ نے دیکھا کہ برقی رو منفی ہونے سے مقناطیسی دباو کا رخ الٹ ہو جاتا ہے۔ شکل 5.21 میں لچھوں کے برقی رو اور مقناطیسی دباو درج ذیل ہیں جبکہ ان کے مثبت رخ شکل میں دیے گئے ہیں۔

$$
\begin{aligned}
i_a &= I_0 \cos \omega t \\
i_b &= I_0 \cos(\omega t - 120^\circ) \\
i_c &= I_0 \cos(\omega t + 120^\circ)
\end{aligned}
\tag{5.54}
$$

$$
\begin{aligned}
\tau_a &= k_w \frac{4}{\pi} \frac{N i_a}{2} = k_w \frac{4}{\pi} \frac{N I_0}{2} \cos \omega t = \tau_0 \cos \omega t \\
\tau_b &= k_w \frac{4}{\pi} \frac{N i_b}{2} = k_w \frac{4}{\pi} \frac{N I_0}{2} \cos(\omega t - 120^\circ) = \tau_0 \cos(\omega t - 120^\circ) \\
\tau_c &= k_w \frac{4}{\pi} \frac{N i_c}{2} = k_w \frac{4}{\pi} \frac{N I_0}{2} \cos(\omega t + 120^\circ) = \tau_0 \cos(\omega t + 120^\circ)
\end{aligned}
\tag{5.55}
$$

ہم مختلف لمحات پر ان کی قیمتوں تلاش کرتے ہیں اور ان کا مجموعی مقناطیسی دباو حاصل کرتے ہیں۔

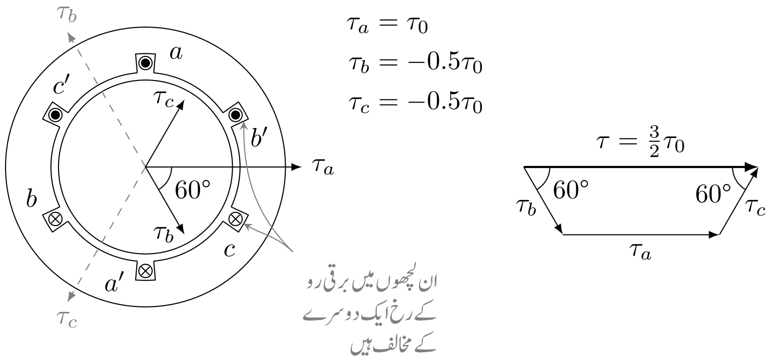

شکل 5.22: لمحہ $t_0 = 0$ پر برقی رو اور مقناطیسی دباو۔

لمحہ $t = 0$ پر ان درج بالا مساوات سے درج ذیل حاصل ہو گا۔

$$
\begin{aligned}
i_a &= I_0 \cos 0 = I_0 \\
i_b &= I_0 \cos(0 - 120°) = -0.5 I_0 \\
i_c &= I_0 \cos(0 + 120°) = -0.5 I_0
\end{aligned}
\tag{5.56}
$$

$$
\begin{aligned}
\tau_a &= \tau_0 \cos 0 = \tau_0 \\
\tau_b &= \tau_0 \cos(0 - 120°) = -0.5 \tau_0 \\
\tau_c &= \tau_0 \cos(0 + 120°) = -0.5 \tau_0
\end{aligned}
\tag{5.57}
$$

یہاں رک کر ذرا غور کریں۔ لمحہ $t = 0$ پر i_a مثبت جبکہ i_b اور i_c منفی ہیں۔ یوں i_a کا رخ وہی ہو گا جیسے شکل 5.21 کی a اور a' شگافوں میں نقطے اور صلیب سے دکھایا گیا ہیں جبکہ i_b اور i_c کے رخ شکل میں دیے گئے رخ کے مخالف ہوں گے۔ لمحہ $t = 0$ پر تینوں برقی رو کے درست رخ اور تینوں مقناطیسی دباو شکل 5.22 میں دکھائے گئے ہیں۔

کل مقناطیسی دباو با آسانی بذریعہ ترسیم (شکل 5.22)، مجموعہ سمتیات سے یا الجبرا کے ذریعہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

$$
\begin{aligned}
\boldsymbol{\tau}_a &= \tau_0 \boldsymbol{a}_{\mathrm{x}} \\
\boldsymbol{\tau}_b &= 0.5\tau_0 \left[\cos(60°)\boldsymbol{a}_{\mathrm{x}} - \sin(60°)\boldsymbol{a}_{\mathrm{y}}\right] \\
\boldsymbol{\tau}_c &= 0.5\tau_0 \left[\cos(60°)\boldsymbol{a}_{\mathrm{x}} + \sin(60°)\boldsymbol{a}_{\mathrm{y}}\right]
\end{aligned}
\tag{5.58}
$$

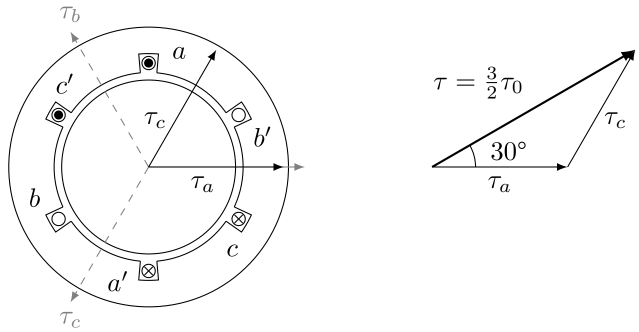

شکل 5.23: لمحہ $\omega t_1 = 30°$ پر برقی رو اور مقناطیسی دباو۔

ان کا مجموعہ درج ذیل ہو گا۔

$$\boldsymbol{\tau} = \boldsymbol{\tau}_a + \boldsymbol{\tau}_b + \boldsymbol{\tau}_c = \frac{3}{2}\tau_0 \boldsymbol{a}_{\mathrm{x}} \tag{5.59}$$

لمحہ $t = 0$ پر کل مقناطیسی دباو ایک لچھے کے مقناطیسی دباو کا ڈیڑھ گنا اور صفر زاویہ پر ہے۔

اب ہم گھڑی کو چلنے دیتے ہیں اور کچھ وقفہ بعد لمحہ t_1 پر دوبارہ مقناطیسی دباو تلاش کرتے ہیں۔ مساوات 5.54 اور مساوات 5.55 میں متغیر t کی بجائے ωt کا استعمال زیادہ آسان ہے لہٰذا ہم لمحہ t_1 یوں منتخب کرتے ہیں کہ $\omega t_1 = 30°$ ہو۔ ایسا کرنے سے درج ذیل حاصل ہو گا جنہیں شکل 5.23 میں دکھایا گیا ہے۔

$$\begin{aligned} i_a &= I_0 \cos 30° = \frac{\sqrt{3}}{2} I_0 \\ i_b &= I_0 \cos(30° - 120°) = 0 \\ i_c &= I_0 \cos(30° + 120°) = -\frac{\sqrt{3}}{2} I_0 \end{aligned} \tag{5.60}$$

$$\begin{aligned} \tau_a &= \tau_0 \cos 30° = \frac{\sqrt{3}}{2} \tau_0 \\ \tau_b &= \tau_0 \cos(30° - 120°) = 0 \\ \tau_c &= \tau_0 \cos(30° + 120°) = -\frac{\sqrt{3}}{2} \tau_0 \end{aligned} \tag{5.61}$$

کل مقناطیسی دباو کا طول τ اور زاویہ تکون سے حاصل کرتے ہیں۔

$$\tau = \sqrt{\tau_a^2 + \tau_c^2 - 2\tau_a \tau_c \cos 120°} = \frac{3}{2}\tau_0 \tag{5.62}$$

تکون کے دو اطراف کی لمبائیاں ایک دوسرے کے برابر اور ان کے بیچ زاویہ $60°$ ہے لہٰذا مقناطیسی دباو کا زاویہ افقی لکیر سے $30°$ ہو گا۔

کل مقناطیسی دباو جو پہلے صفر زاویہ پر تھا اب گھڑی کے مخالف رخ گھوم کر $30°$ زاویہ پر ہے۔ اسی طرح لمحہ $\omega t = 40°$ پر حل کرنے سے زاویہ $45°$ پر کل مقناطیسی دباو $\frac{3}{2}\tau_0$ حاصل ہو گا۔ عمومی لمحہ t ، جس پر $\omega t = \theta°$ ہو، زاویہ $\theta°$ پر کل مقناطیسی دباو $\frac{3}{2}\tau_0$ پیدا کرتا ہے۔

5.6 محرک برقی دباو

یہاں محرک برقی دباو[37] کو ایک دوسرے نقطہ نظر سے پیش کرتے ہیں۔

5.6.1 بدلتارو برقی جنریٹر

شکل 5.24 میں ایک بنیادی بدلتارو جنریٹر[38] دکھایا گیا ہے۔اس کا گھومتا برقی مقناطیس، خلائی درز میں سائن نما مقناطیسی دباو پیدا کرتا ہے جس سے درز میں سائن نما کثافت مقناطیسی بہاو B پیدا ہوتا ہے:

$$B = B_0 \cos\theta_p \tag{5.63}$$

یہ مقناطیس ω زاویاتی رفتار سے گھوم رہا ہے۔ابتدائی لمحہ $t = 0$ پر اس مقناطیس کو لچھا a کے رخ، یعنی ہلکی سیاہی کی افقی لکیر پر تصور کریں۔ یوں لمحہ t پر یہ گھوم کر زاویہ $\theta_m = \omega t$ پر ہو گا۔اس طرح درج بالا مساوات درج ذیل لکھی جا سکتی ہے۔

$$\begin{aligned} B &= B_0 \cos(\theta - \theta_m) \\ &= B_0 \cos(\theta - \omega t) \end{aligned} \tag{5.64}$$

شکل 5.25 میں B کو زاویہ θ اور θ_p کے ساتھ ترسیم کیا گیا ہے اور ساتھ ہی لچھا a دکھایا گیا ہے۔لمحہ $t = 0$ پر، جب گھومتے برقی مقناطیس کا محور اور لچھا a کا محور ایک رخ ہیں، نقطہ دار لکیر سے B دکھایا گیا ہے جبکہ عمومی لمحہ

[37] ابتداء میں حرکت سے پیدا برقی دباو کو محرک برقی دباو کہتے تھے۔اب روایتی طور پر کسی بھی طرح پیدا کردہ برقی دباو کو محرک برقی دباو کہتے ہیں۔
[38] ac generator

$$
\begin{aligned}
B &= B_0 \cos \theta_p \\
&= B_0 \cos(\theta - \theta_m) \\
&= B_0 \cos(\theta - \omega t)
\end{aligned}
$$

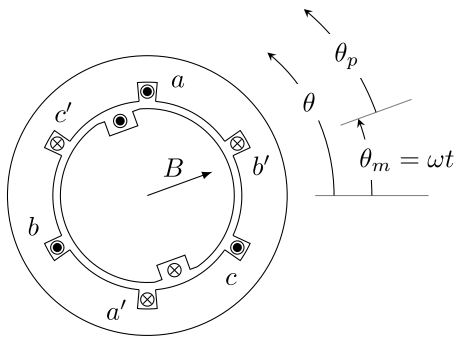

شکل 5.24: بنیادی بدلتارو جنریٹر۔

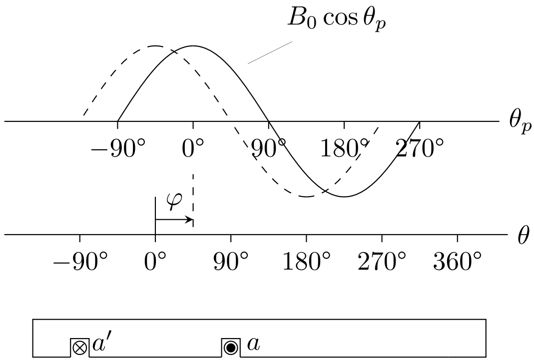

شکل 5.25: لچھے میں سے گزرتا مقناطیسی بہاو۔

t پر B کو ٹھوس لکیر سے دکھایا گیا ہے۔چونکہ B کی چوٹی ہر صورت $\theta_p = 0^\circ$ پر ہو گی للہذا ترسیم میں محور θ_p پر دکھائے گئے زاویات 90° تا 270° عمومی لمحہ t کے لئے درست ہیں نا کہ $t = 0^\circ$ کے لئے۔لمحہ $t = 0$ پر B کی چوٹی عین $\theta = 0^\circ$ پر ہو گی۔عمومی لمحہ t پر برقی مقناطیس کے محور اور لچھے کے محور کے بیچ ϑ زاویہ ہے۔ یہ زاویہ برقی مقناطیس کے گھومنے کی رفتار ω پر منحصر ہو گا۔

$$\vartheta = \omega t \tag{5.65}$$

لمحہ $t = 0$ پر لچھا a میں مقناطیسی بہاو زیادہ سے زیادہ ہو گا۔ خلائی درز باریک ہونے کی بنا درز کا اندرونی اور بیرونی رداس تقریباً ایک دوسرے جیسا ہوں گے۔ برقی مقناطیس کے گھومنے کے محور سے خلائی درز تک کا اوسط رداسی فاصلہ ρ اور برقی مقناطیس کی محوری لمبائی[39] l ہونے کی صورت میں لچھے میں مقناطیسی بہاو وہی ہو گا جو خلائی درز میں $-\frac{\pi}{2} < \theta < \frac{\pi}{2}$ کے بیچ ہے۔ لمحہ $t = 0$ پر لچھا a سے گزرتا بہاو تلاش کرتے ہیں۔

$$\begin{aligned}
\phi_a(0) &= \int_{-\frac{\pi}{2}}^{+\frac{\pi}{2}} \boldsymbol{B} \cdot \mathrm{d}\boldsymbol{S} \\
&= \int_{-\frac{\pi}{2}}^{+\frac{\pi}{2}} (B_0 \cos\theta_p)(l\rho \,\mathrm{d}\theta_p) \\
&= B_0 l\rho \sin\theta_p \Big|_{-\frac{\pi}{2}}^{+\frac{\pi}{2}} \\
&= 2B_0 l\rho \\
&= \phi_0
\end{aligned} \tag{5.66}$$

آخری قدم پر $\phi_a(0)$ کو ϕ_0 کہا گیا ہے۔ یہی حساب لمحہ t پر درج ذیل ہو گا جہاں آخری قدم پر $\vartheta = \omega t$ لیا گیا ہے۔

$$\begin{aligned}
\phi_a(t) &= \int_{-\frac{\pi}{2}-\vartheta}^{+\frac{\pi}{2}-\vartheta} \boldsymbol{B} \cdot \mathrm{d}\boldsymbol{S} \\
&= \int_{-\frac{\pi}{2}-\vartheta}^{+\frac{\pi}{2}-\vartheta} (B_0 \cos\theta_p)(l\rho \,\mathrm{d}\theta_p) \\
&= B_0 l\rho \sin\theta_p \Big|_{-\frac{\pi}{2}-\vartheta}^{+\frac{\pi}{2}-\vartheta} \\
&= 2B_0 l\rho \cos\vartheta \\
&= 2B_0 l\rho \cos\omega t
\end{aligned} \tag{5.67}$$

---

[39] axial length

اسی بہاو کو درج ذیل طریقہ سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

$$
\begin{aligned}
\phi_a(t) &= \int_{-\frac{\pi}{2}}^{+\frac{\pi}{2}} \boldsymbol{B} \cdot \mathrm{d}\boldsymbol{S} \\
&= \int_{-\frac{\pi}{2}}^{+\frac{\pi}{2}} (B_0 \cos(\theta - \omega t))(l\rho \,\mathrm{d}\theta) \\
&= B_0 l\rho \sin(\theta - \omega t)\Big|_{-\frac{\pi}{2}}^{+\frac{\pi}{2}} \\
&= B_0 l\rho \left[\sin\left(\frac{\pi}{2} - \omega t\right) - \sin\left(-\frac{\pi}{2} - \omega t\right)\right] \\
&= 2B_0 l\rho \cos \omega t
\end{aligned} \tag{5.68}
$$

اس مرتبہ تکمل زاویہ θ کے ساتھ کیا گیا ہے۔ مساوات 5.66 کی مدد سے $\phi_a(t)$ کو درج ذیل لکھا جا سکتا ہے۔

$$
\phi_a(t) = 2B_0 l\rho \cos \omega t = \phi_0 \cos \omega t \tag{5.69}
$$

مساوات 5.68 کی طرح b اور c لچھوں کے مقناطیسی بہاو کی مساواتیں بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔ شکل 5.24 میں زاویہ $-\frac{\pi}{2}$ سے $+\frac{\pi}{2}$ تک کا مقناطیسی بہاو لچھا a میں گزرتا ہے۔ اس لئے $\phi_a(t)$ معلوم کرنے کے لئے مساوات 5.68 میں تکمل کے حد یہی رکھے گئے تھے۔ یوں لچھا b کے تکمل کے حد $+\frac{\pi}{6}$ اور $+\frac{7\pi}{6}$ جبکہ c کے حد $+\frac{5\pi}{6}$ اور $+\frac{11\pi}{6}$ ہوں گے۔ تمام زاویات ریڈیئن میں دیے گئے ہیں۔ یوں درج ذیل ہو گا۔

$$
\begin{aligned}
\phi_b(t) &= \int_{\frac{\pi}{6}}^{\frac{7\pi}{6}} \boldsymbol{B} \cdot \mathrm{d}\boldsymbol{S} \\
&= \int_{\frac{\pi}{6}}^{\frac{7\pi}{6}} (B_0 \cos(\theta - \omega t))(l\rho \,\mathrm{d}\theta) \\
&= B_0 l\rho \sin(\theta - \omega t)\Big|_{\frac{\pi}{6}}^{\frac{7\pi}{6}} \\
&= B_0 l\rho \left[\sin\left(\frac{7\pi}{6} - \omega t\right) - \sin\left(\frac{\pi}{6} - \omega t\right)\right] \\
&= 2B_0 l\rho \cos\left(\omega t - \frac{2\pi}{3}\right)
\end{aligned} \tag{5.70}
$$

اور

$$\begin{aligned}
\phi_c(t) &= \int_{\frac{5\pi}{6}}^{\frac{11\pi}{6}} \boldsymbol{B} \cdot \mathrm{d}\boldsymbol{S} \\
&= \int_{\frac{5\pi}{6}}^{\frac{11\pi}{6}} (B_0 \cos(\theta - \omega t))(l\rho \, \mathrm{d}\theta) \\
&= B_0 l\rho \sin(\theta - \omega t)\Big|_{\frac{5\pi}{6}}^{\frac{11\pi}{6}} \\
&= B_0 l\rho \left[\sin\left(\frac{11\pi}{6} - \omega t\right) - \sin\left(\frac{5\pi}{6} - \omega t\right)\right] \\
&= 2B_0 l\rho \cos\left(\omega t + \frac{2\pi}{3}\right)
\end{aligned} \tag{5.71}$$

ایک لچھا کے N چکر تصور کرتے ہوئے تینوں لچھوں میں پیدا برقی دباو معلوم کرتے ہیں۔ لچھوں میں ارتباط بہاو درج ذیل ہو گا۔

$$\begin{aligned}
\lambda_a &= N\phi_a(t) = N\phi_0 \cos \omega t \\
\lambda_b &= N\phi_b(t) = N\phi_0 \cos(\omega t - 120^\circ) \\
\lambda_c &= N\phi_c(t) = N\phi_0 \cos(\omega t + 120^\circ)
\end{aligned} \tag{5.72}$$

ان مساوات میں $\frac{2\pi}{3}$ ریڈیئن کو 120° لکھا گیا ہے۔ لچھوں میں پیدا امالی برقی دباو درج ذیل ہو گا۔

$$\begin{aligned}
e_a(t) &= -\frac{\mathrm{d}\lambda_a}{\mathrm{d}t} = \omega N\phi_0 \sin \omega t \\
e_b(t) &= -\frac{\mathrm{d}\lambda_b}{\mathrm{d}t} = \omega N\phi_0 \sin(\omega t - 120^\circ) \\
e_c(t) &= -\frac{\mathrm{d}\lambda_c}{\mathrm{d}t} = \omega N\phi_0 \sin(\omega t + 120^\circ)
\end{aligned} \tag{5.73}$$

ان مساوات کو

$$\begin{aligned}
e_a(t) &= \omega N\phi_0 \cos(\omega t - 90^\circ) \\
e_b(t) &= \omega N\phi_0 \cos(\omega t + 150^\circ) \\
e_c(t) &= \omega N\phi_0 \cos(\omega t + 30^\circ)
\end{aligned} \tag{5.74}$$

لکھا جا سکتا ہے جو آپس میں 120° زاویہ پر تین دوری محرک برقی دباو کو ظاہر کرتی ہیں۔ ان سب کے حیطے E_0 ایک دوسرے جتنے ہیں

$$E_0 = \omega N\phi_0 \tag{5.75}$$

لہذا تینوں برقی دباو کی موثر قیمت[40] درج ذیل ہو گی۔

$$E_{\text{موثر}} = \frac{E_0}{\sqrt{2}} = \frac{2\pi f N \phi_0}{\sqrt{2}} = 4.44 f N \phi_0 \tag{5.76}$$

چونکہ $\phi = BA$ ہوتا ہے لہذا مساوات 5.76 صفحہ 52 پر دی گئی مساوات 2.52 کی طرح ہے۔

مساوات 5.74 سائن نما برقی دباو کو ظاہر کرتی ہے۔ اگرچہ اسے یہ تصور کر کے حاصل کیا گیا کہ خلائی درز میں مقناطیسی بہاو صرف برقی مقناطیس کی وجہ سے ہے تاہم برقی دباو کا اس سے کوئی تعلق نہیں کہ خلائی درز میں مقناطیسی بہاو کس طرح وجود میں آیا اور یہ مساوات ان حالات کے لئے بھی درست ہے جہاں خلائی درز میں مقناطیسی بہاو جنریٹر کے ساکن حصہ میں پیدا ہوئی ہو یا ساکن اور حرکت پذیر دونوں حصوں میں پیدا ہوئی ہو۔

مساوات 5.76 ہمیں ایک گچھ لچھے میں پیدا برقی دباو دیتی ہے۔ اگر لچھا تقسیم شدہ ہو تب اس کے مختلف شگافوں میں موجود اس لچھے کے حصوں میں برقی دباو ہم قدم نہیں ہوں گے لہذا ان سب کا مجموعی برقی دباو ان سب کا حاصل جمع نہیں ہو گا بلکہ اس سے کچھ کم ہو گا۔ یوں پھیلے لچھے کے لئے یہ مساوات درج ذیل صورت اختیار کرتی ہے۔

$$E_{\text{موثر}} = 4.44 k_w f N \phi_0 \tag{5.77}$$

تین دوری برقی جنریٹروں کے k_w کی قیمت 0.85 تا 0.95 ہوتی ہے۔ یہ مساوات ہمیں یک دوری برقی دباو دیتی ہے۔ تین دوری برقی جنریٹروں میں ایسے تین لچھوں کے جوڑے ہوتے ہیں اور ان کو Y یعنی ستارہ یا Δ یعنی تکونی جوڑا جاتا ہے۔

5.6.2 یک سمت رو برقی جنریٹر

ہر گھومنے والا برقی جنریٹر بنیادی طور پر بدلتا رو جنریٹر ہوتا ہے۔ البتہ جہاں یک سمت برقی دباو[41] کی ضرورت ہو وہاں مختلف طریقوں سے بدلتا برقی دباو کو یک سمت برقی دباو میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ جنریٹر کے باہر برقیاتی سمت کار[42] یا جنریٹر کے اندر میکانی سمت کار[43] نسب کر کے بدلتا دباو سے یک سمت دباو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مساوات 5.73 کے e_a کو یک سمت برقی دباو میں تبدیل کرنے سے شکل 5.26 حاصل ہو گا۔

---

[40] rms
[41] DC voltage
[42] rectifier
[43] commutator

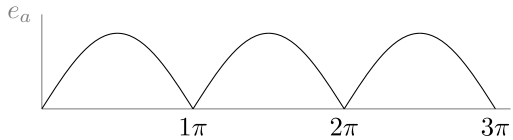

شکل 5.26: یک دوری یک سمت برقی دباو۔

مثال 5.5: شکل 5.26 میں یک سمت برقی دباو دکھایا گیا ہے۔اس یک سمت برقی دباو کی اوسط قیمت حاصل کریں۔

حل:

$$E_{\text{اوسط}} = \frac{1}{\pi}\int_0^{\pi} \omega N\phi_0 \sin\omega t \,\mathrm{d}(\omega t) = \frac{2\omega N\phi_0}{\pi}$$

□

یک سمت جنریٹر پر باب 8 میں غور کیا جائے گا۔

5.7 ہموار قطب مشینوں میں قوت مروڑ

اس حصہ میں کامل مشین میں قوت مروڑ[44] کے حصول کے دو تراکیب پر غور کیا جائے گا۔ ایک ترکیب میں مشین کو دو مقناطیس تصور کر کے ان مقناطیسوں کے بیچ قوت کشش، قوت دفع اور قوت مروڑ حاصل کیے جائیں گے جبکہ دوسری ترکیب میں مشین کے ساکن اور گھومتے لچھوں کو امالہ تصور کر کے (باب چار کی طرح) توانائی اور ہمہ توانائی سے ان کا حساب لگایا جائے گا۔ پہلے توانائی کی ترکیب پر غور کرتے ہیں۔

---

[44] torque

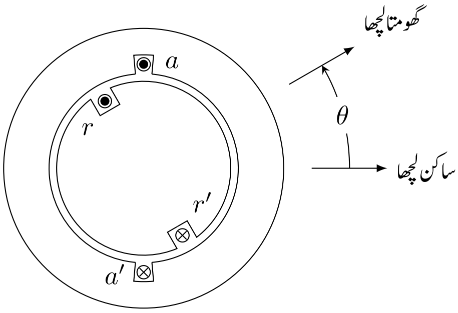

شکل 5.27: ساکن امالہ اور گھومتا امالہ۔

5.7.1 میکانی قوت مروڑ بذریعہ ترکیب توانائی

یہاں یک دوری مشین پر غور کیا جائے گا جس سے حاصل نتائج با آسانی زیادہ دور کی مشینوں پر لاگو کیے جا سکتے ہیں۔ شکل 5.27 میں یک دوری کامل مشین دکھائی گئی ہے۔ کسی بھی لمحہ اس مشین کے دو لچھوں کے بیچ کوئی زاویہ ہو گا جسے θ سے ظاہر کیا گیا ہے۔ خلائی درز ہر مقام پر یکساں ہے لہٰذا ابھرے قطب کے اثرات کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ مزید قالب کا جزو مقناطیس مستقل لامتناہی ($\mu_r \to \infty$) تصور کیا گیا ہے لہٰذا لچھوں کا امالہ صرف خلائی درز کے مقناطیسی مستقل[45] μ_0 پر منحصر ہو گا۔

اس طرح ساکن لچھے کا امالہ L_{aa} اور گھومے لچھے کا امالہ L_{rr} مستقل ہوں گے جبکہ ان کا مشترکہ امالہ $L_{ar}(\theta)$ زاویہ θ پر منحصر ہو گا۔ جس لمحہ $\theta = 0$ یا $\theta = \mp 2\pi$ ہو اس لمحہ ایک لچھے کا سارا مقناطیسی بہاو دوسرے لچھے سے بھی گزرتا ہے اور ان کا مشترکہ امالہ زیادہ سے زیادہ ہو گا جسے L_{ar0} سے ظاہر کیا جائے گا۔ جس لمحہ $\theta = \mp 180°$ ہو اس لمحہ دوبارہ ایک لچھے کا سارا مقناطیسی بہاو دوسرے لچھے سے بھی گزرتا ہے لیکن اس بار اس کا رخ الٹ ہوتا ہے لہٰذا ان کا مشترکہ امالہ منفی ہو گا، $-L_{ar0}$، جبکہ $\theta = \mp 90°$ پر ان کا مشترکہ امالہ صفر ہو گا۔ خلائی درز میں مقناطیسی بہاو سائن نما

$$L_{ar} = L_{ar0}\cos\theta \tag{5.78}$$

تصور کرتے ہوئے ساکن اور گھومتے لچھوں کے ارتباط بہاو درج ذیل ہوں گے۔

$$\begin{aligned}\lambda_a &= L_{aa}i_a + L_{ar}(\theta)i_r = L_{aa}i_a + L_{ar0}\cos(\theta)i_r\\ \lambda_r &= L_{ar}(\theta)i_a + L_{rr}i_r = L_{ar0}\cos(\theta)i_a + L_{rr}i_r\end{aligned} \tag{5.79}$$

[45] magnetic constant, permeability

ساکن لچھے کی مزاحمت R_a اور گھومتے لچھے کی مزاحمت R_r لیتے ہوئے ان لچھوں کے سروں پر قانون کرخوف سے برقی دباو درج ذیل ہوں گے۔

$$
\begin{aligned}
v_a &= i_a R_a + \frac{\mathrm{d}\lambda_a}{\mathrm{d}t} = i_a R_a + L_{aa}\frac{\mathrm{d}i_a}{\mathrm{d}t} + L_{ar0}\cos\theta\frac{\mathrm{d}i_r}{\mathrm{d}t} - L_{ar0} i_r \sin\theta\frac{\mathrm{d}\theta}{\mathrm{d}t} \\
v_r &= i_r R_r + \frac{\mathrm{d}\lambda_r}{\mathrm{d}t} = i_r R_r + L_{ar0}\cos\theta\frac{\mathrm{d}i_a}{\mathrm{d}t} - L_{ar0} i_a \sin\theta\frac{\mathrm{d}\theta}{\mathrm{d}t} + L_{rr}\frac{\mathrm{d}i_r}{\mathrm{d}t}
\end{aligned} \tag{5.80}
$$

یہاں θ برقی زاویہ ہے جس کی وقت کے ساتھ تبدیلی، ω دے گی۔

$$
\frac{\mathrm{d}\theta}{\mathrm{d}t} = \omega \tag{5.81}
$$

میکانی قوت مروڑ بذریعہ ہمہ توانائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ہمہ توانائی صفحہ 127 پر مساوات 4.72 سے حاصل ہو گی۔یہ مساوات موجودہ استعمال کے لئے درج ذیل صورت اختیار کرتی ہے۔

$$
W'_m = \frac{1}{2}L_{aa}i_a^2 + \frac{1}{2}L_{rr}i_r^2 + L_{ar0}i_a i_r\cos\theta \tag{5.82}
$$

اس سے میکانی قوت مروڑ T_m حاصل کرتے ہیں۔

$$
T_m = \frac{\partial W'_m(\theta_m, i_a, i_r)}{\partial\theta_m} = \frac{\partial W'_m(\theta, i_a, i_r)}{\partial\theta}\frac{\partial\theta}{\partial\theta_m} \tag{5.83}
$$

چونکہ P قطب مشینوں کے لئے درج ذیل ہوتا ہے

$$
\theta = \frac{P}{2}\theta_m \tag{5.84}
$$

لہٰذا ہمیں مساوات 5.83 سے درج ذیل حاصل ہو گا۔

$$
T_m = -\frac{P}{2}L_{ar0}i_a i_r \sin\left(\frac{P}{2}\theta_m\right) \tag{5.85}
$$

اس مساوات میں قوت مروڑ T_m کی علامت منفی ہے۔ یوں جس لمحہ پر ساکن اور گھومتے لچھوں کے مقناطیسی بہاو کے بیچ زاویہ مثبت ہو، اس لمحہ پر ان لچھوں کے بیچ قوت مروڑ منفی ہو گا۔ قوت مروڑ دونوں مقناطیسی بہاو کو ایک رخ میں رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

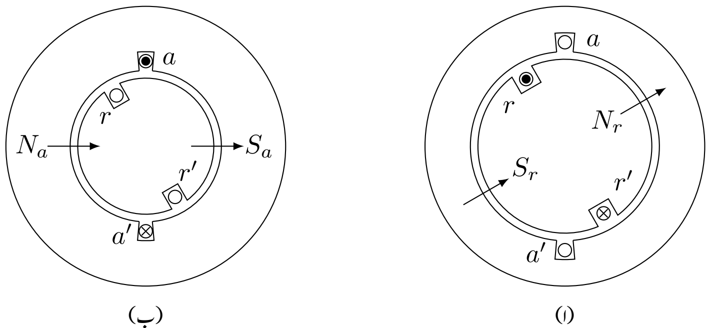

شکل 5.28: لچھوں کے قطبین۔

5.7.2 میکانی قوت مروڑ بذریعہ مقناطیسی بہاو

شکل 5.28-ا میں دو قطبی یک دوری مشین کے صرف گھومتے لچھے میں برقی رو پایا جاتا ہے۔ مشین کا گھومتا حصہ ایک مقناطیس کی مانند ہے جس کے شمالی اور جنوبی قطبین دکھائے گئے ہیں۔ اس لچھے کا مقناطیسی بہاو تیر کے نشان سے دکھایا گیا ہے لہٰذا تیر اس مقناطیس کے محور کو ظاہر کرتا ہے۔

شکل 5.28-ب میں صرف ساکن لچھے میں برقی رو پایا جاتا ہے۔ ساکن حصہ سے مقناطیسی بہاو خارج ہو کر خلائی درز سے ہوتا ہوا گھومتے حصہ میں داخل ہوتا ہے لہٰذا یہی اس کا شمالی قطب ہو گا۔ یہاں ساکن حصہ ایک مقناطیس مانند ہے جس کا محور تیر سے ظاہر کیا گیا ہے۔

اگرچہ شکل 5.28 میں کچھ لچھے دکھائے گئے ہیں، درحقیقت دونوں لچھوں کے مقناطیسی دباو سائن-نما ہیں اور تیر کے نشان ان مقناطیسی دباو کی امواج کی چوٹیوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

شکل 5.29 میں دونوں لچھوں کو برقی رو فراہم کی گئی ہے۔ دونوں لچھوں کے مخالف قطبین کے بیچ قوت کشش پایا جائے گا جس کی بنا دونوں لچھے ایک ہی رخ ہونے کی کوشش کریں گے۔

واضح رہے کہ دونوں لچھے (مقناطیس) کوشش کریں گے کہ θ_{ar} صفر کے برابر ہو یعنی ان کا میکانی قوت مروڑ θ_{ar} کے مخالف رخ ہو گا۔ یہی مساوات 5.85 کہتی ہے ۔

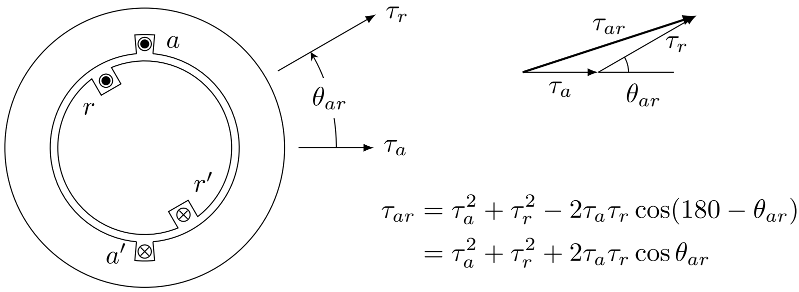

شکل 5.29: خلائی درز میں مجموعی مقناطیسی دباو۔

لچھوں کے مقناطیسی دباو کو مقناطیسی محور کے رخ τ_a اور τ_r سے ظاہر کیا گیا ہے جہاں τ_a اور τ_r سائن نما مقناطیسی دباو کی چوٹیوں کے برابر ہیں۔ خلائی درز میں کل مقناطیسی دباو τ_{ar} ان کا مجموعہ ہو گا جس کا طول τ_{ar} کلیہ کوسائن[46] سے حاصل ہو گا:

$$\begin{aligned}\tau_{ar}^2 &= \tau_a^2 + \tau_r^2 - 2\tau_a\tau_r\cos(180^\circ - \theta_{ar})\\ &= \tau_a^2 + \tau_r^2 + 2\tau_a\tau_r\cos\theta_{ar}\end{aligned} \tag{5.86}$$

خلائی درز میں کل مقناطیسی دباو τ_{ar} درج ذیل مقناطیسی شدت H_{ar} پیدا کرے گا جہاں l_g کلائی درز کی لمبائی ہے۔

$$\tau_{ar} = H_{ar} l_g \tag{5.87}$$

H_{ar} مقناطیسی شدت کی چوٹی کو ظاہر کرتا ہے۔ اب جہاں خلاء میں مقناطیسی شدت H ہو وہاں مقناطیسی ہمہ توانائی کی کثافت $\frac{\mu_0}{2}H^2$ ہوتی ہے۔ خلائی درز میں اوسط ہمہ توانائی کی کثافت اس خلائی درز میں H^2 کی اوسط ضربِ $\frac{\mu_0}{2}$

[46] cosine law

ہو گی۔ کسی بھی سائن نما موج $H = H_0 \cos\theta$ کے H^2 کا اوسط $H^2_{\text{اوسط}}$ یوں حاصل کیا جاتا ہے۔

$$
\begin{aligned}
H^2_{\text{اوسط}} &= \frac{1}{\pi}\int_{-\frac{\pi}{2}}^{+\frac{\pi}{2}} H^2 \,\mathrm{d}\theta \\
&= \frac{1}{\pi}\int_{-\frac{\pi}{2}}^{+\frac{\pi}{2}} H_0^2 \cos^2\theta \,\mathrm{d}\theta \\
&= \frac{H_0^2}{\pi}\int_{-\frac{\pi}{2}}^{+\frac{\pi}{2}} \frac{1+\cos 2\theta}{2}\,\mathrm{d}\theta \\
&= \frac{H_0^2}{\pi}\left.\frac{\theta + \frac{\sin 2\theta}{2}}{2}\right|_{-\frac{\pi}{2}}^{+\frac{\pi}{2}} \\
&= \frac{H_0^2}{2}
\end{aligned} \tag{5.88}
$$

لہٰذا خلائی درز میں اوسط ہمہ توانائی کی کثافت $\frac{\mu_0}{2}\frac{H^2_{ar}}{2}$ ہو گی اور اس خلاء میں کل ہمہ توانائی اس اوسط ہمہ توانائی ضربِ خلاء کی حجم کے برابر ہو گا یعنی

$$
W'_m = \frac{\mu_0}{2}\frac{H^2_{ar}}{2} 2\pi r l_g l = \frac{\mu_0 \pi r l}{2 l_g}\tau^2_{ar} \tag{5.89}
$$

اس مساوات میں خلائی درز کی رداسی لمبائی l_g ہے اور اس کی دھرے[47] کی سمت میں محوری لمبائی[48] l ہے۔ محور سے خلاء کی اوسط رداسی فاصلہ r ہے۔ مزید یہ کہ $r \gg l_g$ ہے۔ اس طرح خلاء میں رداسی سمت میں کثافتِ مقناطیسی بہاو کی تبدیلی کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ اس مساوات کو ہم مساوات 5.86 کی مدد سے یوں لکھ سکتے ہیں۔

$$
W'_m = \frac{\mu_0 \pi r l}{2 l_g}\left(\tau_a^2 + \tau_r^2 + 2\tau_a\tau_r\cos\theta_{ar}\right) \tag{5.90}
$$

اس سے میکانی قوت مروڑ یوں حاصل کیا جا سکتا ہے

$$
T_m = \frac{\partial W'_m}{\partial \theta_{ar}} = -\frac{\mu_0 \pi r l}{l_g}\tau_a\tau_r\sin\theta_{ar} \tag{5.91}
$$

یہ حساب دو قطب والی مشین کے لئے لگایا گیا ہے۔ P قطب والے مشین کے لئے یہ مساوات ہر جوڑی قطب کا میکانی قوت مروڑ دیتا ہے لہٰذا ایسے مشین کے لئے ہم لکھ سکتے ہیں

$$
T_m = -\frac{P}{2}\frac{\mu_0 \pi r l}{l_g}\tau_a\tau_r\sin\theta_{ar} \tag{5.92}
$$

---

[47] axis
[48] axial length

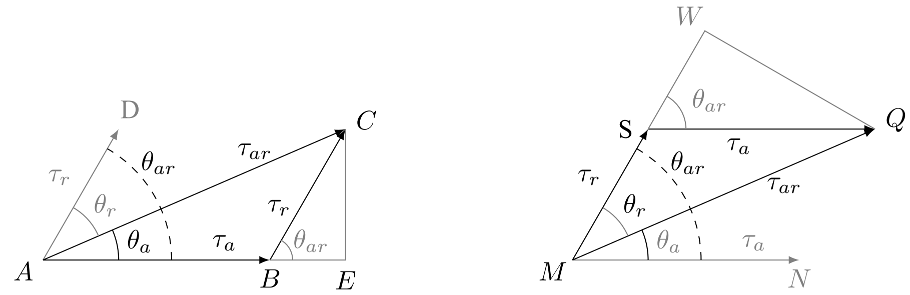

شکل 5.30: مقناطیسی دباو اور ان کے زاویے۔

یہ ایک بہت اہم مساوات ہے۔ اس کے مطابق مشین کا میکانی قوت مروڑ اس کے ساکن اور گھومتے لچھوں کے مقناطیسی دباو کے چوٹی کے براہ راست متناسب ہے۔ اسی طرح یہ ان دونوں کے درمیان برقی زاویہ θ_{ar} کے سائن کے بھی براہ راست متناسب ہے۔ منفی میکانی قوت مروڑ کا مطلب ہے کہ یہ زاویہ θ_{ar} کے الٹ جانب ہے یعنی یہ میکانی قوت مروڑ اس زاویہ کو کم کرنے کی جانب کو ہے۔ مشین کے ساکن اور گھومتے حصوں پر ایک برابر مگر الٹ سمتوں میں میکانی قوت مروڑ ہوتا ہے البتہ ساکن حصے کا قوت مروڑ مشین کے وجود کے ذریعہ زمین تک منتقل ہو جاتا ہے جبکہ گھومتے حصے کا میکانی قوت مروڑ اس حصے کو گھماتا ہے۔

چونکہ مقناطیسی دباو برقی رو کے براہ راست متناسب ہے لہٰذا τ_a اور i_a آپس میں براہ راست متناسب ہیں جبکہ τ_r اور i_r آپس میں براہ راست متناسب ہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مساوات 5.85 اور 5.92 ایک جیسے ہیں۔ درحقیقت یہ ثابت کیا جا سکتا ہے کہ یہ دونوں بالکل برابر ہیں۔

شکل 5.30 میں ایک مرتبہ پھر ساکن اور گھومتے لچھوں کے مقناطیسی دباو دکھائے گئے ہیں۔ شکل میں بائیں جانب تکون ΔAEC اور ΔBEC میں CE مشترکہ ہے اور ان دو تکونوں سے واضح ہے کہ

$$CE = \tau_r \sin\theta_{ar} = \tau_{ar} \sin\theta_a \tag{5.93}$$

اس مساوات کی مدد سے مساوات 5.92 یوں لکھا جا سکتا ہے۔

$$T_m = -\frac{P}{2}\frac{\mu_0 \pi r l}{l_g}\tau_a \tau_{ar} \sin\theta_a \tag{5.94}$$

اسی طرح شکل 5.30 کے دائیں جانب تکون ΔMWQ اور تکون ΔSWQ میں WQ کا طرف مشترکہ ہے اور

ان دو تکونوں سے واضح ہے کہ

$$WQ = \tau_a \sin\theta_{ar} = \tau_{ar} \sin\theta_r \tag{5.95}$$

اب اس مساوات کی مدد سے مساوات 5.92 یوں لکھا جا سکتا ہے۔

$$T_m = -\frac{P}{2}\frac{\mu_0 \pi r l}{l_g}\tau_r \tau_{ar} \sin\theta_r \tag{5.96}$$

مساوات 5.92 مساوات 5.94 اور مساوات 5.96 کو ایک جگہ لکھتے ہیں۔

$$\begin{aligned}
T_m &= -\frac{P}{2}\frac{\mu_0 \pi r l}{l_g}\tau_a \tau_r \sin\theta_{ar}\\
T_m &= -\frac{P}{2}\frac{\mu_0 \pi r l}{l_g}\tau_a \tau_{ar} \sin\theta_a\\
T_m &= -\frac{P}{2}\frac{\mu_0 \pi r l}{l_g}\tau_r \tau_{ar} \sin\theta_r
\end{aligned} \tag{5.97}$$

ان مساوات سے یہ واضح ہے کہ میکانی قوت مروڑ کو دونوں لچھوں کے مقناطیسی دباو اور ان کے مابین زاویہ کی شکل میں لکھا جا سکتا ہے یا پھر ایک لچھے کی مقناطیسی دباو اور کل مقناطیسی دباو اور ان دو کے مابین زاویہ کی شکل میں لکھا جا سکتا ہے۔

اس بات کو یوں بیان کیا جاسکتا ہے کہ میکانی قوت مروڑ دو مقناطیسی دباو کے آپس میں رد عمل کی وجہ سے وجود میں آتا ہے اور یہ ان مقناطیسی دباو کی چوٹی اور ان کے مابین زاویہ پر منحصر ہوتا ہے۔

مقناطیسی دباو، مقناطیسی شدت، کثافت مقناطیسی بہاو اور مقناطیسی بہاو سب کا آپس میں تعلق رکھتے ہیں لہٰذا ان مساوات کو کئی مختلف طریقوں سے لکھا جا سکتا ہے۔ مثلاً خلائی درز میں کل مقناطیسی دباو τ_{ar} اور وہاں کثافت مقناطیسی بہاو B_{ar} کا تعلق

$$B_{ar} = \frac{\mu_0 \tau_{ar}}{l_g} \tag{5.98}$$

استعمال کر کے مساوات 5.97 کے آخری جزو کو یوں لکھا جا سکتا ہے

$$T_m = -\frac{P}{2}\pi r l \tau_r B_{ar} \sin\theta_r \tag{5.99}$$

مقناطیسی آلوں میں مقناطیسی قالب کی مقناطیسی مستقل μ کی محدود صلاحیت کی وجہ سے قالب میں کثافت مقناطیسی بہاو تقریباً ایک ٹسلا تک ہی بڑھائی جا سکتی ہے۔ لہٰذا مشین بناتے وقت اس حد کو مد نظر رکھنا پڑتا ہے۔ اسی طرح گھومتے لچھے کا مقناطیسی دباو اس لچھے میں برقی رو پر منحصر ہوتا ہے۔ اس برقی رو سے لچھے کی مزاحمت میں برقی توانائی ضائع ہوتی ہے جس سے یہ لچھا گرم ہوتا ہے۔ برقی رو کو اس حد تک بڑھایا جا سکتا ہے جہاں تک اس لچھے کو ٹھنڈا کرنا ممکن ہو۔ لہٰذا مقناطیسی دباو کو اس حد کے اندر رکھنا پڑتا ہے۔ چونکہ اس مساوات میں یہ دو بہت ضروری حدیں واضح طور پر سامنے ہیں اس لئے یہ مساوات مشین بنانے کی غرض سے بہت اہم ہے۔

اس مساوات کی ایک اور بہت اہم شکل اب دیکھتے ہیں۔ ایک قطب پر مقناطیسی بہاو ϕ_P ایک قطب پر اوسط کثافت مقناطیسی بہاو $B_{\text{اوسط}}$ ضربِ ایک قطب کا رقبہ A_P ہوتا ہے۔ جہاں

$$B_{\text{اوسط}} = \frac{1}{\pi}\int_{-\frac{\pi}{2}}^{+\frac{\pi}{2}} B_0 \cos\theta \,\mathrm{d}\theta = \frac{2B_0}{\pi} \tag{5.100}$$

$$A_P = \frac{2\pi r l}{P} \tag{5.101}$$

لہٰذا

$$\phi_P = \frac{2B_0}{\pi}\frac{2\pi r l}{P} \tag{5.102}$$

اور

$$T_m = -\frac{\pi}{2}\left(\frac{P}{2}\right)^2 \phi_{ar}\tau_r \sin\theta_r \tag{5.103}$$

یہ مساوات معاصر مشینوں کے لئے بہت کار آمد ہے۔

فرہنگ